بسم اللہ الرحمن الرحیم

حیاتِ طیّبہ

"النّاسُ معادِن" انسان سونے کی کانوں (Gold mines) کی طرح ہیں ۔ ہر لمحہ سونے کا سکّہ ہے - ہم کیا سوچیں، کیا بولیں، کیا دیکھیں کہ نیکیوں کے پہاڑ مل جائیں؟

انسان کے دل اور دماغ میں اعلیٰ صلاحیتوں کے ہیرے موتی چھپے ہوئے ہیں جن پر محنت کر کے انسان اللہ کے خزانوں سے لے سکتا ہے، دنیا اور آخرت کی کامیابیاں حاصل کر سکتا ہے اور ہزاروں لاکھوں انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ بن سکتا ہے ۔

شیطان، نفس اور روحانی امراض انسان کی کامیابی میں رکاوٹ ہیں ۔ حالات، واقعات اور دنیا کی چیزیں امتحان ہیں ۔

اس کتاب میں بنیادی انسانی ضروریات کا خلاصہ اور ان کو آسان طریقہ سے پورا کرنے کی ترتیب بزرگانِ دین کے اقوال کی روشنی میں لکھی گئی ہے تاکہ انسان غفلت، جہالت، ناشکری، غرور و تکبّر، خواہشات، مایوسی اور رنج و غم پر قابو پا کر زندگی کے اعلیٰ مقاصد کے لیے کوشش کرے، حیاتِ طیّبہ حاصل کرے اور اللہ کے خزانوں سے رحمتیں، برکتیں، سکون، خوشیاں، سلامتی اور اجر و ثواب حاصل کرے ۔

اس کتاب سے پورا فائدہ اٹھانے کے لیے ہر صفحہ آہستہ آہستہ ، بہت غور سے مطالعہ کریں

© 2021 IslamEasy.org *Permission to re-print the complete book.*
Front-title image courtesy of Reshot.com

humble request to make ***Dua*** *for its compiler and composers*

فہرستِ مضامین

حیاتِ طیّبہ 1

تعارف 4

اللہ 6

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریفہ سے انتخاب 8

ہدایت 10

ایمان اور اخلاصِ نیّت 11

شکر 13

صبر 15

تقویٰ 17

ان نیک اعمال کی پابندی سے ان شاء اللہ بہت سی نیکیوں کا دروازہ کھل جائے گا 19

وہ گناہ جن سے بچا جائے تو ان شاء اللہ قریب قریب تمام گناہ چھوٹ سکتے ہیں 20

قیمتی زندگی 22

انسانی ضروریات، حاجات، چاہتیں 24

جزاء الاعمال 25

امن، سلامتی، حفاظت، جان، مال، عزّت آبرو 28

اچھی صحت اور خوشگوار زندگی 32

وقت 33

رزق 38

حلال کے ثمرات وبرکات.......... 40

شادی ، رفیقِ حیات کا انتخاب.......... 42

جھگڑے ختم کرنے کا طریقہ.......... 44

دنیا کی حقیقت.......... 46

خوشی اور دل کا سکون.......... 53

پریشانیوں کا علاج.......... 55

سادگی.......... 57

حیا ، پردہ اور نظروں کی حفاظت.......... 61

تواضع.......... 63

فضائلِ اعمال (نیکیوں کے پہاڑ منٹوں میں)!.......... 65

خوش رہیے، مسکرایئے.......... 66

ہر مسلمان کو رات دن اس طرح رہنا چاہیے.......... 69

مستورات کی محنت۔ اللہ کی ولیہ اور دین کی داعیہ.......... 72

آخری نصیحت.......... 74

انتقال.......... 76

جنّت.......... 77

دعا.......... 79

مبارک دعائیں.......... 84

ان کتابوں کا مطالعہ کیجیے.......... 89

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعارف

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک خوشگوار، پاکیزہ اور پر سکون زندگی کا ہر شخص آرزومند ہوتا ہے، اور اُس کو پانے کے لیے اپنی بساط کے مطابق کوشش بھی کرتا ہے۔ تاہم بہت سے لوگوں کی یہ سعی و کوشش لاحاصل رہتی ہے، اس لیے کہ وہ زندگی کی اصل کامیابی سے آشنا نہیں ہوتے، اُن کے یہاں زندگی محض لہوولعب اور تفریح و لذّت اندوزی ہے۔ اُن کی ساری تگ و دو مادّہ اور معدہ کے ارد گرد گھومتی ہے مگر قلب و روح کی تربیت اور عقبیٰ کی زندگیِ جاویداں کا اُن کے یہاں کوئی تصوّر نہیں، یہ دراصل مغربی طرزِ فکر ہے۔ مغرب نے انسان کے باہر کی دنیا پر اپنی محنت صرف کی، جس کے نتیجہ میں انسانی علوم وفنون، مشینوں اور آلات نے خوب ترقی کی مگر انسان جو دستِ قدرت کا سب سے اعلیٰ شاہکار ہے وہی اس ترقی سے محروم رہا۔ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (النحل : ۹۷)

ترجمہ: "مرد ہو یا عورت، اگر مسلمان ہو تو جو بھی نیک عمل کرے گا، ہم اُس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور ہم ان کو ان کے اچھے کاموں کا ضرور بدلہ عطا کریں گے"

آیتِ مذکورہ میں "حیاۃً طیّبہ" کا لفظی معنی پاکیزہ زندگی ہے۔ لیکن اسکا مفہوم اتنا وسیع ہے کہ ساری پائیدار مسّرتیں اور حقیقی کامیابیاں اس میں سمٹی ہوئی ہیں۔ پُر سکون زندگی کا راز ایمان اور اعمالِ حسنہ میں ہے، رضائے رب کے حصول اور اتباعِ سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے، سادہ اور صبر و قناعت سے آراستہ زندگی میں ہے۔ اسی کے دامن میں عزتِ نفس ہے، بلند نظری ہے، ایثار و خلوص ہے اور یہ ساری دولتوں سے بڑی دولت ہے۔ زندگی کا راز سمجھانے والے پیغمبرِ اعظم و آخر (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہمیں بتایا کہ

زندگی اللہ کی نعمت ہے اور امانت ہے۔ انسان کو چاہیے کہ یہاں کی چند روزہ زندگی سے زیادہ آخرت کی فکر کرے کہ اصل اور دائمی زندگی وہی ہے۔ دنیا میں رہتے ہوئے سفر آخرت کے لیے زادِ سفر تیار کرے۔ نبیِ مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تعلیم دی ہے کہ اپنی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچانا، دوسروں کی دل آزاری اور تکلیف کا سبب بننے سے بچنا۔ خدمتِ خلق، مظلوموں کی حمایت، محتاجوں اور ضرورت مندوں کی اعانت۔ ہر شخص کے ساتھ اخلاق و محبت، نرمی اور عجز وانکسار کا برتاؤ، حقوق کی ادائیگی کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت، عبادت وبندگی، ذکر وتلاوت اور دعا ومناجات کا اہتمام زندگی کو آسان اور خوشگوار بناتا ہے۔

زیر نظر رسالہ "حیاۃ طیبہ" میں دراصل دین کی انہی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے اور بنیادی انسانی ضروریات کو آسان طریقہ سے پورا کرنے کی ترتیب بیان کی گئی ہے۔ یہ کوئی تفصیلی کتاب نہیں ہے بلکہ قرآن وحدیث اور بزرگوں کے اقوال کی روشنی میں حکمت انگیز اور موعظتِ خیز اشارات ہیں جن سے زندگی کو نہایت سہل اور آسان بنانے کی ترغیب ملتی ہے۔ عام فہم انداز میں لکھا گیا یہ رسالہ اس لائق ہے کہ ہر مسلمان اس کو پڑھے اور بار بار پڑھے۔

اس رسالہ کو محبّ مکرّم و مخلص محترم ندیم یوسف صاحب نے اصلاحی نقطۂ نظر سے مرتب کیا ہے۔ وہ خود ایک عرصہ سے اصلاح ودعوت کے میدان میں سرگرم ہیں، بزرگوں کے دست گرفتہ اور صحبت یافتہ ہیں۔ اس رسالہ میں اُن کا اخلاص اور فکرمندی کے ساتھ راہِ دعوت میں اُن کا تجربہ بھی شامل ہے۔ اس لیے یقین ہے کہ یہ رسالہ خلق اور خالق، دونوں کی نگاہ میں قبولیت پائے گا اور زندگی اور وقت کی قدر وقیمت کا احساس بیدار کرنے میں ایک منفعت بخش اور مؤثر تربیتی کورس ثابت ہو گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کے نَفع کو عام و تام فرمائے۔

۱۷ جمادی الاخری ۱۴۴۲ھ

مفتی احمد عبدالمجیب قاسمی ندوی

۳۰ جنوری ۲۰۲۱ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ

اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ

☆ اللہ جلّ شانہ کا نام ہی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ساری کائنات اللہ کے ذکر سے قائم ہے۔

☆ وہ جو سب کو دیکھتا ہے مگر کسی کو دکھائی نہیں دیتا۔ لاکھوں خوبصورت چہرے روزانہ بنانے والے اللہ!

☆ دنیا کے تمام انسان اور جنّات، جانور، پرندوں، مچھلیوں، نباتات، چیونٹیوں، حشرات الارض، تمام جہانوں کے پالنے والے۔

☆ اللہ کا نام بڑا بابرکت ہے، اللہ کی شان بہت اعلی ہے۔ سارے کمالات اور خوبیاں اللہ کے پاس۔

☆ جلال، جمال، علم، خزانے، قدرت، بادشاہت، غناء، بقا، قوت، عطا، رحم کرم ایک اللہ کی ذات میں۔

☆ ہمارے ماضی، حال، مستقبل کو ہم سے زیادہ جاننے والے اللہ! کروڑوں ماؤں کو رحمدلی دینے والے اللہ۔

☆ خرابی کو درست کرنے والے، بندوں کے بگڑے حالات اپنی قدرت سے ٹھیک کرنے والے۔ ستر ماؤں سے زیادہ مہربان!

☆ سوال کرنے سے پہلے دل میں ڈالنے والے اور عرض کرنے سے پہلے قبول فرمانے والے!

☆ اللہ تعالیٰ انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔

☆جو اللہ سے اپنا معاملہ درست کر لے تو تمام مخلوق سے اس کا معاملہ ٹھیک ہو جائے۔

☆ وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے تم جہاں کہیں بھی ہو۔

☆ جب کشتی ڈوبنے لگے، جہاز گرنے لگے، زمین ہلنے لگے (زلزلہ)، سیلاب، آندھی طوفان آ جائے، مریض ہسپتال کے آخری وارڈ (ICU) میں دم توڑنے لگے، جب سائنس ٹیکنالوجی کے تمام وسائل، انسانی تجربات اور عقل عاجز بے بس ہو جائے۔ اس وقت تمام انسان اپنے نظریات کو بھلا کر صرف ایک اللہ کو پکارتے ہیں۔ وہی ہے جو ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہے!

☆ غریب شکستہ حال، معذور، بے بس اور لاچار مخلوق کی آہ اور دعا سے اللہ تعالیٰ ظالم جابر بادشاہوں اور قوموں کو تباہ و برباد کر سکتے ہیں۔ ڈرو اس آدمی سے جس کا اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہے!

☆ یا الٰہ العالمین! یا خالقِ کائنات، آسمان و زمین کے نور، تمام کائنات میں، جہاں تک نظریں نہیں پہنچ سکتیں، انسانی دماغ ان مخلوقات کا احاطہ نہیں کر سکتے اور انسانی جسم کروڑوں سال سفر کر کے بھی وہاں نہیں پہنچ سکتے، ستاروں کہکشاؤں اور خلائے بسیط میں جتنی مخلوقات ہیں، دنیا و آخرت میں جتنے ظاہری اور تکوینی نظام ہیں، ان سب کو ہدایت اور رحمت عطا فرما دیجیے۔ آمین!

یا ذاالجلال والاکرام، یا ارحم الراحمین، یا حیّ یا قیّوم!

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنیا حَسنَۃً وَّ فِی الآخِرۃِ حَسنَۃً وَّ قِنَا عذابَ النَّار

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریفہ سے انتخاب

پہلی پانچ ۵ احادیث مبارکہ امام ابو حنیفہؒ نے ۵ لاکھ احادیث میں سے منتخب کر کے اپنے بیٹے کو نصیحت فرمائیں۔ پہلی چار ۴ احادیث وہی ہیں جو امام ابو داؤدؒ نے پانچ لاکھ احادیث سے منتخب فرمائیں۔ اس کے بعد چند اہم احادیث زاد الطالبین اور اربعین امام نوویؒ وغیرہ سے نقل کی گئی ہیں۔ حدیث کے مکمل متن، سند اور تشریح کے لیے حضراتِ علماء کرام کی بڑی کتابیں دیکھیے۔

(۱) اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری و مسلم)

اعمال کا دارومدار نیّت پر ہے

فائدہ: تمام اعمال اور عبادات کی قبولیت اخلاصِ نیّت پر ہے۔

(۲) مِنۡ حُسۡنِ اِسۡلَامِ الۡمَرۡءِ تَرۡكُهٗ مَا لَا يَعۡنِيۡهِ (ترمذی)

انسان کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ جو چیز (دنیا یا آخرت میں) اس کے لیے فائدہ مند نہ ہو اس کو چھوڑ دے۔

فائدہ: قیمتی زندگی کے لمحات کی حفاظت، لایعنی کاموں سے بچنا، نظام الاوقات (Time Management) بنا کر زندگی کے لمحات کو کارآمد بنانا۔

(۳) لَا يُؤۡمِنُ اَحَدُكُمۡ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيۡهِ مَا يُحِبُّ لِنَفۡسِهٖ (بخاری و مسلم)

تم میں سے کوئی آدمی مومن نہ ہو گا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

فائدہ: انسانوں کے آپس کے تعلقات، حقوق کی ادائیگی، اختلافات کے حل اور حسنِ معاشرت کے لیے بہترین اصول بیان فرمایا ہے۔

(۴) اِنَّ الۡحَلَالَ بَيِّنٌ وَاِنَّ الۡحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيۡنَهُمَا مُشۡتَبِهَاتٌ (بخاری و مسلم)

بے شک حلال (بھی) ظاہر ہے اور بے شک حرام (بھی) ظاہر ہے اور دونوں کے درمیان شبہ کی چیزیں ہیں۔

فائدہ: معاملات اور اختلافی مسائل میں شک وشبہ کی چیزوں کو چھوڑ دینا

(۵) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ (بخاری و مسلم)

(کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں

فائدہ: معاملات اور معاشرت کا دین

(۶) دَعْ مَا يُرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ (ترمذی، نسائی)

جو چیز تم کو شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو، جو تم کو شک میں نہ ڈالے اس کو (اختیار) کرو

(۷) حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ (مشکوٰۃ)

دنیا کی محبت ہر برائی کی جڑ ہے

(۸) اَلْاِقْتِصَادُ فِى النَّفْقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ (مشکوٰۃ)

خرچ میں اعتدال آدھی معیشت ہے

(۹) اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ (ابوداؤد)

یقیناً نیک بخت وہ (انسان) ہے جو آزمائشوں سے دور رکھا گیا

(۱۰) اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهٗ اَجَلُهٗ (مشکوٰۃ)

یقیناً رزق آدمی کو اسی طرح تلاش کرتا ہے جیسے اس کی موت اسے تلاش کرتی ہے

(۱۱) حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ (بخاری)

جہنم کو خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا ہے اور جنت کو مشقّتوں سے ڈھانپ دیا گیا ہے

(۱۲) اِرْحَمُوْا مَنْ فِى الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِى السَّمَاءِ (ترمذی)

زمین والوں پر تم رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔

ہدایت

☆ دنیا اور آخرت میں کامیابی، خوشی اور سکون کے لیے ہر انسان ہدایت کا محتاج ہے۔ ہدایت نہ ملی تو زندگی کے کاموں (طرز حیات Life style، لباس، کھانے کمانے، شادی بیاہ، تفریح) میں اللہ کی نافرمانی ہو گی جس سے دنیا اور آخرت دونوں برباد ہوں گے۔

☆ کسی بزرگ یا شیخ سے ان باتوں کو سمجھ کر اپنی زندگی کا طریقہ بدلیں۔

دنیا اور آخرت کی حقیقت

☆ تاریخ انسانی کے اصل کامیاب (Top level) لوگ کون ہیں؟

☆ اللہ کا غیبی نظام اور برکتیں کس طرح حضراتِ انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، حضراتِ بزرگانِ دین اور متقی پرہیزگار لوگوں کے بڑے بڑے مسائل کو حل کرتے ہیں۔ چنانچہ ان برکات کو حاصل کرنے کے لیے یہ صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش فرمائیں:

☆ تقویٰ (معاملات، معاشرت اور تزکیہ نفس میں خاص طور سے)

☆ حیا، پردہ، حجاب (گھریلو معاشرت اور خاندانی نظام)

☆ سادگی

☆ نظام الاوقات (Time Management)، لایعنی فضول کاموں سے بچنا

☆ شکر

☆ تکبّر ختم کرنا (غصّہ، غیبت، بدگمانی، زبان کی آفات سے بچنا)

بچوں کی تربیت

☆ زمانے کے فتنوں تصویر، موسیقی، TV، سوشل میڈیا، بری عادتوں، برے دوستوں سے بچایئے۔

☆ دینی تعلیم، تبلیغ کی محنت اور بزرگان دین کی صحبت دیں۔

خواتین کی حیات طیّبہ

☆ طہارت کا علم ، حیا ، پردہ ، حجاب ، اچھے رشتے کا انتخاب ، خوش گوار ازدواجی زندگی۔

☆ خوشی اور سکون (رنج و غم پر قابو پانا ، صبر و برداشت کی تعلیم)

آخرت کی نیکیاں

☆ گھر کی خدمت، دعوت و تبلیغ، تزکیۂ نفس، خدمتِ خلق۔ قرآن، ذکر، علم دین

ایمان اور اخلاصِ نیّت

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

☆ اللہ تعالیٰ تمہاری صورت، شکل اور مال کو نہیں دیکھتے، وہ تو تمھارے دل (نیّت) اور اعمال کو دیکھتے ہیں۔

☆ ہر عمل سے پہلے، درمیان اور آخر میں نیت کی جانچ پڑتال کریں۔ مؤمن کی نیّت عمل سے بہتر ہے۔ نیکی کر دریا میں ڈال! کام سو 100 میل آگے ہو مگر کسی کو خبر نہ ہو!

☆ ساری دنیا کو رحمت اور فائدہ پہنچانے والے دعوتی، اصلاحی اور خدمت خلق کے کام، پروجیکٹ، منصوبے دن رات بنائیے اور قبولیت اور غیبی نصرت کی دعائیں مانگیں۔ ایک آدمی کے پاس علم بھی ہے، دولت، اسباب، ادارے اور مددگار عملہ بھی ہے اور وہ ساری دنیا میں صبح و شام خیراتی کام کرواتا ہے۔ دوسرا آدمی بھی یہی علم، نیّت اور ارادہ رکھتا ہے، حسرت رکھتا ہے کہ میرے پاس بھی اسباب اور مددگار ہوتے تو میں بھی اتنے نیک کام کرتا۔ ان دونوں کا ثواب برابر ہے!

☆ آخرت میں اعمال کی گنتی (count) نہیں ہے بلکہ وزن کیا جائے گا۔ ایمان، صدق، اخلاص پر محنت کی جائے۔ دیکھنے والا بہت باریک بین ہے، دلوں کے راز جانتا ہے۔ اگر عمل قبول نہ ہوا تو امتحان میں وقت ضائع کیا، توانائی (جسم، اسباب) بیکار لگائی، گویا کنکر پتھر سے تھیلے بھر کر آخرت میں لے گیا!

☆ اخلاص کی کشتی ڈوبتے ڈوبتے ساحل پر آلگتی ہے، اور نام ونمود، ریا وشہرت کی کشتی ساحل پر پہنچ کر بھی ڈوب جاتی ہے۔ (مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کا ملفوظ)

☆ اخلاص کی مثال پھل کی مٹھاس کی طرح ہے۔ کچّا پھل کڑوا ہوتا ہے، پھر نمکین، پھر میٹھا۔ اخلاص بڑی مشکل سے آتا ہے اور خطرہ ہے کہیں نیّت بدل نہ جائے۔ اخلاص کے ڈاکو بہت سے ہیں۔

☆ ریاکاری (لوگوں میں نام ہو، عزّت ملے، شہرت ہو) اخلاص کو خراب کر دیتی ہے۔ ریاکاری مخلوق کو مؤثر سمجھنے سے ہوتی ہے۔ اسکا علاج یہ ہے کہ تمام کائنات کو اللہ کے سامنے مجبور و مسخّر سمجھو۔ یہ سب اینٹ، پتھریا خالی برتن کی طرح ہیں جو اپنے ارادے اور اختیار سے تم کو کوئی فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتے! تم اللہ کی رضا کیلئے مخلوق کی خدمت کرو مگر نام ونمود، نمائش اور شہرت سے بچو۔

☆ جسمانی بیماریاں تو موت آنے سے ختم ہو جاتی ہیں مگر روحانی بیماریاں قبر، حشر قیامت تک جا کر نیک اعمال کو خراب وبرباد کر دیتی ہیں۔ خوب استغفار کریں اور کسی شیخ سے تزکیۂ نفس کرائیں۔

☆ شیطان کو خالص ایمان (اور عبدیت) سے شرمندہ کر دو، اور مکر وفریب کے بازار کو سچّائی (اور خلوص) کے ہاتھوں اجاڑ دو۔ (البرہان المویّد، شیخ سیّد احمد کبیر رفاعیؒ کا ملفوظ)

☆ صالحین نیک عمل کر کے ڈرتے ہیں (قبول ہوا یا نہیں؟)۔ رات بھر عبادت اور صبح استغفار کرتے ہیں، صدقہ دیتے ہیں تو ہاتھ لرزتے ہیں۔

شکر

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ

میرے بندوں میں بہت کم لوگ شکر کرنے والے ہیں۔

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

اگر تم شکر کروگے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔

☆ ہر لمحے ہزاروں نعمتیں برس رہی ہیں۔ ہر سانس لینے، دل دھڑکنے اور آنکھ جھپکنے میں اللہ کا شکر ہے۔ زندگی بھر کی کامیابیاں سوچئے۔ اللہ نے ہمیں وہ سب کچھ دیا جو کسی اور کو نہ ملا!

☆ " جو چھوٹ گیا (نہ ملا) افسوس مت کرو، جو مل گیا اتراؤ مت۔ یہ سب مالک و رزّاق کا کرم اور عطا ہے۔ ہم ان نعمتوں کے مستحق نہیں تھے۔ وہ جب چاہے واپس لے سکتا ہے۔

☆ ایک ایک نعمت پر قدر کی نگاہ ڈالیے۔ جس نعمت میں اضافہ چاہتے ہیں، اسکی قدردانی کریں۔

☆ حضراتِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم ہر حال (بیماری، تنگی) میں راضی اور مطمئن رہتے۔ ان کی زندگی کی خوشگواری چیزوں کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ اندرونی احساس (اللہ جس حال میں رکھے وہی اچھا ہے) نعمت پر غرور نہیں، مصیبت میں پریشان نہیں ۔ گھر میں سب لوگوں کا ذہن ایسا بن جائے تو گھریلو اختلافات اور مسائل حل ہو جاتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ صمد اور سخی ہیں۔ بندوں پر حالات لانے میں اللہ کا کوئی فائدہ یا نقصان نہیں ہے ۔زندگی مختصر ہے اور حالات امتحان ہیں۔ نعمت ہو یا مصیبت، ہر حال میں بندے کا ہی فائدہ ہے۔ ہر پریشانی کو ایک مسکراہٹ سے دبا دیجئے۔

☆ دین کی حقیقت اپنے جذبات کو اللہ کے حکم کے تابع کر دینا ہے۔ بندے بن کر خوشی سے آؤ۔ جتنی دولت، صحت، اولاد ملی اس پر شکر کرنا۔ بے ایمانوں کو دنیا میں جو ملا اس پر رشک یا حسد مت کرنا۔

☆ عربی کے اشعار کا مفہوم:

رزق کے لئے مال کا ہونا شرط نہیں یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ

کسی کو رزق کی صورت میں اچھا اخلاق یا پھر حسن و جمال دے دیا گیا ہو

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ کسی کو رزق کی صورت میں بہترین شخصیت کا حامل شوہر یا بہترین خصائل و اخلاق والی بیوی مل جائے مہربان کریم دوست اچھے رشتہ دار یا نیک صحت منداولاد مل جائے

یہ بھی تو ہو سکتاہے کہ کسی کو رزق کی صورت میں علم نافع دے دیا گیا ہو

یہ بھی تو ہو سکتاہے کہ اُسے رزق کی صورت میں لمبی عمر دے دی گئی ہو !

اللّٰھمّ لك الحمدُ ولك الشّکر۔ ماشاءاللہ لاقوّۃ الّا باللہ۔ ھٰذا مِن فضل ربّی۔ اللّٰھمّ زِد فزِد

تاریخ انسانی

☆ دنیا میں ہزاروں نسلیں اور اربوں انسان آئے۔ ناکام ہونے والے کیا بولتے تھے، کیسے کام کرتے تھے؟ کامیاب لوگ کیا بولے ، کیسا عمل لائے؟ یہ قرآنی قصّوں میں بتایا گیا۔ ناشکروں کا انجام بہت برا ہوا۔

☆ زندگی کا خلاصہ الحمدُ للہ ، استغفِرُاللہ

شکر کے فائدے

☆ نعمت بڑھ جائے۔ خوبصورتی ، علم ، مال ، بچے ، برکت

☆ اللہ کی محبت ملے ، عذاب سے حفاظت ہو ، تقوٰی کا راستہ

صبر

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُونَ اَجرَهُم بِغَيرِ حِسَاب

بے شک صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیا جائے گا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی صَبُوراً وَّاجْعَلْنِی شَكُوراً (دعا)

☆ "... ھم تمھیں آزمانے کے لیے بری اور بھلی حالتوں میں مبتلا کرتے ہیں..."(سورہ انبیاء آیت35)

☆ " ھم تمھیں ضرور آزمائیں گے، (کبھی) کچھ خوف سے، اور (کبھی) بھوک سے، اور (کبھی) مال و جان اور پھلوں میں کمی کر کے۔ اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔"(سورہ بقرہ آیت155)

☆ کوئی بادشاہ ہو یا فقیر، سائنسدان ہو یا عالم دین، پریشانی ا ور آزمائش ہر انسان کی زندگی میں آتی ہے۔

☆ ہر واقعے، دکھ، تکلیف، بیماری کے فضائل پر نظر کیجئیے۔

☆ مخلوق سے کوئی امید مت رکھئیے، صرف ایک اللہ پر اعتماد اور توکّل ہو۔

☆ جب دعا قبول ہو، کام پورا ہو جائے، نعمت ملے تو شکر کریں (نعمت بڑھ جائے)۔

☆ جب دعا کی قبولیت میں دیر لگے، کام پورا نہ ہو تو صبر کریں۔ صبر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ ملیں گے ۔

☆ صبر کا میدان اتنا وسیع کہ تمام مصیبتوں اور ناخوشگوار باتوں کو لپیٹ دیتا ہے!

☆ بندہ ایک بھیک مانگنے والے فقیر کی طرح ہے، ہر حال میں اپنے مولا پر نظر! اپنی عاجزی اور بے بسی کا اعتراف کریں۔

☆ گھر والے، رشتہ دار اور دوست کوئی انسان بھی آئیڈیل اور perfect نہیں ہوتا۔ جو آدمی جیسا بھی ہے ویسا ہی قبول کر لیں۔

☆ ہر انسان ہیرا ہے۔ صرف اسکی خوبیاں دیکھنا، خامیوں کو نظر انداز کر دینا۔

☆ ہر معاملے کا روشن پہلو دیکھنا اور مثبت سوچ رکھنا۔ یہ مت سوچیئے کہ *'میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟'* بلکہ یہ سوچیں کہ اس حال میں نیکیاں کمانے اور اللہ کو راضی کرنے کا طریقہ کیا ہے۔

☆ دنیا تخلیق کے اعتبار سے بہت عمدہ ہے مگر حالات کے اعتبار سے صرف امتحان ہے۔

☆ دنیا میں کاموں کا پورا ہونا اور سب چیزیں اور خوشیاں ملنا ضروری نہیں۔ اصل آخرت ہے۔

☆ (علّامہ ابن قیّم کا ملفوظ) " بس بہترین عیش وہ ہے جس کو نیک بختوں نے اپنے صبر کے ذریعے حاصل کیا ہے اور انہوں نے اپنے شکر کے ذریعے اعلیٰ منازل کو طے کیا ہے۔ لہٰذا وہ حضرات نعمتوں والے باغات میں صبر و شکر کے بازوؤں سے سیر و تفریح کرتے ہیں۔" (عدۃ الصّٰبرین و ذخیرۃ الشّاکرین سے ماخوذ)۔

☆ جب تک آپ کا غصّہ باقی ہے، خود کو اھلِ علم مت سمجھیئے۔ شکوے شکایت سے بچیں۔

☆ ھم نے بہت کچھ پایا ناگوار باتوں پر صبر کے ذریعے!

☆ آپ ان گزارشات پر عمل کر کے ایک فرشتہ صفت انسان بن سکتے ہیں۔

تقویٰ

نیکیوں کی جڑ، اللہ کا ڈر، ہر گناہ اور شک وشبہ کے کام سے بچنا

فائدے: برکتیں، عزّت، ولایتِ خاصّہ، ہدایت، رزق، اجرِ عظیم، کامیابی، نجات

☆ " اگر یہ بستیوں والے لوگ ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کے دونوں طرف سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے" ۔(سورہ اعراف آیت 96)

☆ "بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے" (سورہ حجرات آیت13)

☆ "جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ اللہ اس کے لئے مشکل سے نکلنے کا راستہ پیدا کر دے گا۔ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا کرے گا جہاں سے گمان بھی نہیں ہو گا" ۔(سورہ طلاق2-3)

☆ تقویٰ: تمام حرام اور شک وشبہ کی چیزوں سے بچنا۔ ایک گناہ چھوڑنا ہزاروں تہجد سے افضل ہے۔ متّقی آدمی 24 گھنٹے ذاکر ہے۔ یعنی "(برے) کام نہ کرو اور مزدوری لے لو!"

☆ مثال: کمپنی نے ایک لاکھ نئی گاڑیاں بیچیں۔ ایک گاڑی کے انجن میں عجیب خرابی کا پتہ چلا تو کمپنی نے احتیاطاً ایک لاکھ گاڑیاں مرمّت کے لیے واپس لے لیں! متّقی آدمی ہر شک وشبہ کی چیز سے دور بھاگتا ہے۔

☆ حضرات انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیاء کرام رحمہم اللہ تقویٰ کی مثالیں ہیں۔ قصصُ الانبیاء اور حکایاتِ صحابہؓ کا مطالعہ کریں۔

☆ انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ تقویٰ حاصل کرنے کے لئے کُونُوا مَعَ الصّادِقِین سچے لوگ لوگوں کے ساتھ رہیے۔

☆ رزق کی کنجیاں: تقویٰ، توبہ استغفار، توکّل، دلجمعی سے عبادت، صلہ رحمی، صدقات، حج وعمرہ۔

☆زندگی کی مثال: ایک شہر سے دوسرے شہر گاڑی چلانا ۔ ٹریفک جام، شور ہنگامہ، راستے کا اتار چڑھاؤ، سردی گرمی بارش، لٹیرے بدمعاش، ہر حال میں قانون کی پابندی، احتیاط اور تقویٰ ۔ اپنی من مانی سے گاڑی دوڑائی یا سڑک کے الٹی طرف چلے تو ہسپتال، جیل یا قبرستان جانا پڑے گا!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان نیک اعمال کی پابندی سے ان شاء اللہ بہت سی نیکیوں کا دروازہ کھل جائے گا

1۔ علم دین اور مشائخ کی صحبت

• مستند کتابوں اور علماء کی صحبت سے دین کا علم حاصل کرنا

• ایسے علماء جو اپنے علم پر خود عمل کرتے ہوں، شریعت اور طریقت کے جامع ہوں، اتباع سنّت کے عاشق ہوں، اعتدال پسند ہوں، افراط و تفریط سے بچتے ہوں، مخلوق پر شفقت کرتے ہوں، کسی کی غلط حمایت اور دشمنی ان میں نہ ہو (مشائخ اولیائے کرام)

2۔ نماز

• روزانہ پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ ۔ مرد حضرات جہاں تک ممکن ہو باجماعت نماز پڑھیں۔

3۔ لوگوں سے کم میل جول اور کم بولنا

• جو کچھ بولنا ہو سوچ کر بولنا۔ (ہزاروں آفتوں سے بچنے کا طریقہ ہے)

4۔ محاسبہ اور مراقبہ

• مراقبہ یہ ہے کہ اکثر اوقات یہ خیال رکھے کہ میں اپنے مالک اللہ کے سامنے ہوں اور اللہ میرے تمام کاموں، باتوں اور حالات کو دیکھ رہے ہیں۔

• محاسبہ یہ کہ کسی وقت (مثلاً رات سوتے وقت) اکیلے بیٹھ کر تمام دن کے اعمال یاد کرے کہ میرا حساب لیا جارہا ہے (سوال ہو رہے ہیں) اور میں جواب دینے سے عاجز ہو جاتا ہوں۔

5۔ توبہ استغفار

- جب کوئی گناہ یا غلطی ہو جائے فوراً اکیلے سجدے میں گر کر اللہ سے معافی مانگے.
- (غلطی پر ندامت سے) رونا آئے تو روئے، ورنہ رونے کی صورت ہی بنائے۔

(جزاء الاعمال (حکیم الامّت) سے ماخوذ۔ آسان اردو میں لکھا گیا ہے)

<u>وہ گناہ جن سے بچا جائے تو ان شاء اللہ قریب قریب تمام گناہ چھوٹ سکتے ہیں</u>

1. غیبت سے بچیں

- غیبت سے طرح طرح کی خرابیاں دنیا اور آخرت کی ہوتی ہیں۔
- جہاں تک ممکن ہو کسی دوسرے انسان کا تذکرہ نہ کریں نہ سنیں، نہ اچھا نہ بُرا۔

2. ظلم سے بچیں

- کسی انسان کو جانی، مالی یا زبانی نقصان نہ پہنچائیں۔
- کسی کا حق نہ ماریں (کم یا زیادہ)، کسی کو تکلیف نہ دیں، کسی کی بے عزّتی نہ کریں۔

3. اپنے آپ کو بڑا اور دوسروں کو حقیر مت سمجھیے۔(تکبّر سے توبہ کریں)

- غیبت اور ظلم اسی مرض سے پیدا ہوتے ہیں۔ کینہ، حسد، غصّہ جیسی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔

4. غصّہ مت کریں

• غصّہ کرکے ہمیشہ پچھتانا ہی پڑتا ہے۔

• غصّہ میں عقل مغلوب ہو جاتی ہے۔ جو کام ہو گا عقل کے خلاف ہو گا۔ آدمی ایسی بات بولتا ہے جو بولنی نہیں چاہیئے۔ ایسا کام کرے گا جو کرنا نہ چاہئے۔ کبھی زندگی بھر کیلئے پریشانی ہو جاتی ہے۔

5. کسی نامحرم عورت یا مرد سے تعلق مت رکھیں

• نامحرم کو دیکھنا، اس سے دل خوش کرنے کیلئے باتیں کرنا، اکیلے تنہائی میں ملاقات، یا اس کو خوش کرنے کے لئے اپنی چال ڈھال، لباس کو آراستہ کرنا یا بات چیت میں نرمی۔ اس تعلق سے طرح طرح کی خرابیاں اور مصیبتیں پیش آتی ہیں۔

• مرد بدنظری سے توبہ کریں۔ خواتین پورے شرعی پردے (برقعہ، عبایا، حجاب، نقاب) کی پابندی کریں۔ خاندانی تقریبات، گھر سے باہر، فون اور انٹرنیٹ پر نامحرموں، تصاویر اور موسیقی سے بچیں۔ دل میں نامحرموں کے خیالات نہ لائیں۔

6. حرام یا شک وشبہ والا کھانا مت کھائیں۔ اسی سے تمام ظُلمات اور نفسانی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔

• جیسی غذا کھائیں گے ویسا ہی اثر تمام جسمانی اعضاء پر ہو گا اور اسی طرح کے کام ہوں گے۔

• اس لئے حلال، طیّب، پاک روزی کمائیں اور صرف حلال اجزاء والا کھانا کھائیں۔

قیمتی زندگی

٭ زندگی بڑی قیمتی ہے، ہر لمحہ سونے کا سکّہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں برس رہی ہیں۔ جنّت کے اونچے درجات کی دوڑ میں لگیئے۔ مؤمن اپنے دل و دماغ، ہاتھ پاؤں، آنکھ، کان اور زبان کو صدق اور اخلاص سے عمل صالح اور خیر کے کاموں میں لگائے تو روزانہ کروڑوں نیکیاں آخرت کی ہمیشہ کی زندگی کے لیے کما سکتا ہے۔

٭ دعوت، خدمت، عبادت، تعلیم و تعلّم، تبلیغ، تدریس، تصنیف، تزکیہ نفس، ذکر، تلاوت، دعا، صدقہ۔

٭ علم کا ایک باب سیکھ لینا ہزار رکعات نفل کا ثواب ہے۔ کچھ قرآنی آیات اور سورتیں تجوید اور مفہوم کے ساتھ حفظ کیجیے۔ منتخب احادیث، دعاؤں کی کتابیں اور فضائل کی تعلیم کا اہتمام کیجیے۔ بہشتی زیور کا مطالعہ اور علماء سے مسائل دریافت کرنا۔

٭ ذکر، تہجد، تلاوت، استغفار، تسبیحات، درود شریف، صبح و شام کے وظائف، چلتے پھرتے اور کام کاج کے دوران اپنی زبان اور دل سے جو دعائیں یا ذکر پڑھا جاسکے۔

٭ توبہ: زندگی بھر کے گناہوں سے توبہ کیجیے۔ ایک ایک کر کے تمام غلطیاں ٹھیک کیجیے۔ زبان، آنکھ اور دل کے تمام گناہوں سے بچیں۔ نماز یا روزے جو چھوٹ گئے ان کی قضاء عمری شروع کیجیے۔ بندوں کے حقوق اور امانات کی واپسی، جانی یا مالی نقصان کا بدلہ، زبانی تکلیف دی ہو تو معافی مانگیں۔ ہدایت، عافیت، مغفرت اور استقامت کی دعا کرتے رہیں۔

٭ شیخ سے اصلاحی تعلق: اولیاء اللہ کے روحانی ماحول میں کچھ وقت گزارنا سینکڑوں برس کے نوافل سے افضل ہے۔ ایک گناہ کا چھوڑنا ہزاروں تہجد سے بہتر ہے۔ اللہ کے عاشق، عارف باللہ کی تھوڑی سی عبادت دوسروں کے بڑے اعمال سے زیادہ ثواب لاتی ہے۔ صدق، اخلاص، احسان، تقویٰ اور حیا والی زندگی، ہمہ وقت اللہ کی یاد ہو۔ تقویٰ کی سنہری زندگی میں ہر نیک عمل کا اونچا ثواب ہے۔ کسی شیخ کامل کو دل کے حالات بتا کر اپنی اصلاح، توبہ کی تکمیل

کیجیے۔

* دعوت و تبلیغ: اپنے گھر خاندان، رشتے دار، پڑوس، شہر، ملک اور سارے عالم میں ہدایت اور سنّت طریقے عام ہو جائیں۔ امّت کی خیر خواہی اور ایمان و یقین کی صفات میں ترقی کی محنت کیجیے۔ اُمّ الحسنات اور دوسروں کے اعمال کا ثواب ہے۔

* خدمت خلق: خدمت سے خدا ملتا ہے، مخلوق کی دعائیں ملتی ہیں۔ مسلمان کی مدد کو چلنا دس سال کے اعتکاف کا ثواب ہے۔ بیوہ اور مسکین کی خبر گیری، قیام اللیل اور مسلسل روزوں کا ثواب ہے۔ محلّے اور شہر میں بیماروں اور کمزوروں کی خدمت اور دوسروں کے دینی کاموں میں تعاون کرنا، مددگار بننا۔

* نظام الاوقات: اپنے ذاتی حالات کی مناسبت سے شیخ کی رہنمائی میں دینی کاموں کی ترجیح اور شیڈول بنانا۔ دین طلب اور ادب سے آتا ہے۔ نیکیوں کی گنتی (Count) کے بجائے اعمال کے وزن (اخلاص و تقویٰ) کی کوشش ہو۔

* عالمی فکر، اُمّت کی نیکیاں: سارے عالم کے مسلمانوں کے نیک اعمال پر خوشی۔ سارے عالم کے انسانوں کے گناہوں اور غلطیوں پر غم اور افسوس۔ اپنی سوچ فکر اور صلاحیتیں نیکی پھیلانے اور برائی مٹانے میں لگانا۔

* ماضی پر استغفار، حال میں صبر و شکر، مستقبل کے لیے اللہ کی پناہ اور قبولیت، حسن خاتمہ کی دعا کرتے رہیے۔

* زیادہ نیتیں زیادہ ثواب: ہر عمل کی اونچی اور اعلیٰ نیتیں، فضائل کا دھیان، احسانی کیفیت کی محنت کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اولیائے صدّیقین تک پہنچائے اور دینی خدمات اور نیک اعمال کو آپ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین!

انسانی ضروریات، حاجات، چاہتیں

ہدایت

اہم ضروریات

امن، سلامتی، صحّت، جان، مال، عزّت کی حفاظت

رزق (بنیادی ضروریات)

ہوا، پانی، کھانا، کپڑا، مکان، سواری، شادی

معاملات

امانت، دیانت، سچّائی، وعدہ پورا کرنا

تفریح

مزہ ، ہنسی مذاق، خوشی، کھیل کود، ورزش، سیر و تفریح

شخصیت

مرضی ، چاہت ، پسند Choice

آزادی Preference

روک ٹوک نہ ہو Space

اطمینان، سکون، خوشی

خوبصورتی، برابری کا برتاؤ Equality، inspiration ، ترغیب، مثبت جذبات، ترتیب ، انتظام Order ، آسانی Ease

ذاتی زندگی

تعریف Appreciation ، ملکیت Belonging، محبّت، عزّت، امّید، مقاصد Vision, Goal، نیّت ، اخلاص، ترقی

گھریلو، خاندانی، معاشرتی زندگی، کاروباری، دفتری ملازمت، جماعت

قبولیت، نرمی، توجہ، حوصلہ افزائی، تعریف، تعاون Cooperation، دوستی، قربت، ہمدردی ، مشورہ ، شیخ ، مشیر ، مربّی Mentor

---

جزاء الاعمال

گناہ کے نقصانات

☆...علم اور باطنی نور سے محرومی

☆...رزق میں کمی

☆...اللہ سے وحشت ہو جاتی ہے

☆...نیک لوگوں سے وحشت

☆...مقاصد مشکل ہو جاتے ہیں

☆...دل، چہرہ اور آنکھیں تاریک بے رونق

☆... دل اور جسم کمزور

☆... نیکیوں سے محرومی

☆... عمر میں بے برکتی

☆... نیکیوں کی توفیق چھن جانا

☆... اللہ کے دشمنوں کی مشابہت

☆... دربار الٰہی میں بے قیمت

☆... عقل میں فساد

☆... رسول ﷺ کی لعنت کا مستحق

☆... فرشتوں کی دعاؤں سے محروم

☆... خشکی اور تری میں فساد

☆... شرم وحیا، غیرت ختم ہو جاتی ہے

☆... اللہ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے

☆... نعمتیں چھن جاتی ہیں

☆... بلاؤں کا ہجوم ہو جاتا ہے

☆... شیاطین مسلط ہو جاتے

☆... اطمینان قلب جاتا رہتا ہے

☆... مرتے وقت کلمہ سے محروم

☆... اللہ کی رحمت سے ناامید

نیکی کے فائدے

☆... رزق بڑھ جاتا ہے

☆... برکتیں نازل ہوتی ہیں

☆... پریشانیاں دور

☆... کام آسان

☆... پاکیزہ زندگی

☆... مال اور اولاد میں اضافہ، برکت

☆... بلاؤں سے حفاظت

☆... عزّت سربلندی

☆... شکر سے نعمت میں اضافہ

☆... خیرات سے مال بڑھنا

☆... اگلی نسل اور اولاد کو بھی نفع ہوگا

☆... موت سے قبل بشارتیں

☆... مرتے وقت فرشتے نازل خوشخبریاں

☆... کاموں میں مدد کی جائے گی

☆... اس کے تمام کام اللہ اپنی ذمہ داری میں لیں گے

☆... غضبِ الٰہی سے بچاؤ

☆... عمر میں برکت

☆... حاجتیں پوری

☆... بیماری اور فقر وفاقہ سے بچاؤ

☆... تھوڑے میں برکت

☆... فکریں دور ہوتی ہیں

☆... سحر، جادو سے بچاؤ

(جزاء الاعمال (حکیم الامّت) سے ماخوذ)

امن، سلامتی، حفاظت، جان، مال، عزّت آبرو

دعائیں

روزانہ صبح شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھیئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (ترمذی)

☆... آیت الکرسی اور دعائے ابو درداءؓ صبح شام، یا ہر نماز کے بعد پڑھیے۔

☆... دعائے انسؓ اور منزل کی آیات روزانہ صبح پڑھیے۔

☆... سخت مشکل میں آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الوَكِيلُ پڑھیے۔

زبان کی حفاظت

☆... انسان کی اکثر خطائیں زبان کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

حدیث شریف میں ہے مَنْ صَمَتَ نَجَا (جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا)

☆... امن چاہیے تو آنکھ اور کان کھلے رکھیے مگر زبان کو بند رکھیے!

☆... بکواس پر بلا سوار ہے، جب بھی پچھتائے بول کر پچھتائے۔

راز کی حفاظت

اپنی ذاتی زندگی (Privacy)، گھریلو خاندانی معاملات، آمدنی اور خرچ کی تفصیل، سفر، شناختی کارڈ ID کسی کو نہ بتائیں، نہ نیٹ Online سوشل میڈیا پر لکھیں۔

☆... قیمتی چیزیں ہمیشہ حفاظت سے تالے چابی، لاکر (Locker) میں رکھیں۔ اہم قانونی کاغذات IDs کی حفاظت کریں۔ پرانے غیر ضروری کاغذات ضائع (Shred) کر دیں۔

دوسروں کے معاملات میں دخل نہ دیں

☆ دفتر، تجارت، تعلیمی ادارے، مسجد میں کسی آدمی کے ذاتی معاملات میں نہ پڑیں، نہ کسی کے قانونی(Legal)، طبّی (Medical) اور دماغی امراض(Mental Health) یا کونسلنگ کے کام میں پڑیں۔ تمام معاملات کو ماہرین کے حوالے کریں۔ عافیت تغافل میں ہے۔ ہر ایک کے خیر خواہ اور ہمدرد رہیں۔ کسی سے بدگمانی، تجسّس، غیبت نہ کریں۔ دو آدمیوں کے درمیان قاضی مت بنیں۔

پریشان کن معاملات میں نہ پڑیں

☆...جو چیز شک میں ڈالے اسے چھوڑ دیں۔

☆...ہر سعادت کی کنجی چوکنّا (ہوشیار) رہنا ہے۔

☆...ہر کام دینی لحاظ سے درست ہو ۔ ملک کے قوانین کا احترام کریں۔

☆...بدامنی کی جگہ سے دوسرے علاقے میں منتقل ہو جائیں۔

کسی دینی یا دنیاوی کامیابی کا جشن نہ منائیں

☆...خوب شکر کریں:

اللّٰھم لك الحمد ولك الشکر- ماشاء اللہ لاقوّۃ الّا باللہ- ھذا من فضل ربّی- اللّٰھم زد فزد

☆... مخلوق سے تعریف مت چاہیں۔ لوگوں کے حسد، بری نظر اور دشمنی سے بچیں۔ گمنام رہیں۔

ہر اہم معاملے سے پہلے مشورہ اور استخارہ

☆...اہم معاملات پر آغاز سے انجام تک غور کرنا۔ اس کا آخری انجام کیا ہو گا؟ کسی گناہ، پریشانی، وقت اور پیسے کی بربادی یا بکھیڑا تو نہیں ہو گا؟

☆... کسی بزرگ، عالم دین، خاندان کے بڑوں یا دیندار دوست سے مشورہ کر لیں۔

☆... استخارہ کر لیں۔

کسی دینی یا دنیاوی ادارے، تحریک، حکّام، مختلف فنون کے ماہرین (Professionals) کی فنّی خدمات، طریقہ کار اور مقاصد (Vision) کو تبدیل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر کوئی واقعی اخلاص کے ساتھ آپ کی رہنمائی، مشورہ یا تنقید کی درخواست کرے (اور آپ اس کے اہل بھی ہوں اور فتنہ کا اندیشہ نہ ہو) تو اپنا مشورہ نرمی سے دیں۔

امام ابو حنیفہؒ نے اپنے شاگرد (خالد بن یوسفؒ) کو نصیحت فرمائی

"خوب سمجھ لو! جب تم لوگوں سے برابر تاؤ کروگے تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے اگرچہ پہلے سے تمہارے لیے ماں باپ کی طرح بنے ہوئے ہوں۔ اور جب تم خوبی کا برتاؤ رکھوگے تو لوگ تمہارے لیے ماں باپ کی طرح ہو جائیں گے، اگرچہ پہلے سے تمہارے اور ان کے درمیان کوئی رشتہ داری کا تعلق نہ ہو" (ماخوز از وصایا امام اعظمؒ، مفتی عاشق الٰہیؒ)

مؤمن ایک سوراخ سے دوبارہ نہیں ڈسا جاتا!

جب کسی معاملے میں دھوکہ، بدامنی یا جھگڑا ہو اس سے خوش اسلوبی سے الگ ہو جائیں۔ کسی انسان سے کینہ، غصّہ، بدگمانی نہ رکھیں۔ دل صاف رکھیں۔ دوبارہ ایسے معاملات میں ہرگز مت پڑیں۔

☆...پڑوسیوں یا رشتہ داروں سے کبھی جھگڑا نہ کریں ورنہ گھریلو سکون خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ اسی طرح دفتری، تجارتی، کسی ہم پیشہ ساتھی، ماتحت، افسر، حکّام یا اجنبی لوگوں سے بھی کوئی بحث تکرار نہ کریں۔ آپس کے تعلقات کے رہنما اصول پہلے سے ایک دوسرے کو بتادیں، پھر اختلاف ہو تو نرمی، درگزر، معافی تلافی کرلیں۔

☆...اگر آپ صبر اور تقویٰ سے رہیں تو دوسروں کی بری چالیں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گی۔

☆...جو آدمی حق پر ہو مگر جھگڑا چھوڑ دے اس کو جنّت کا محل ملے گا۔

☆...جو چیز دنیا میں نہ ملی آخرت میں پا لیجیے، جو کام دنیا میں پورا نہ ہوا، اچھی نیّت سے

اس کا ثواب اپنے نامہ اعمال میں لکھوا لیجیے۔ لوگ قابل رحم ہیں ان پر تنقید کر کے اپنا قیمتی وقت اور صحت خراب نہ کیجیے۔

☆... کوئی کمزور، غریب، بچّہ یا کم حیثیت کا آدمی بھی اپنی بے عزّتی (Insult) برداشت نہیں کرتا۔ چیونٹی پر بھی پیر رکھیں گے تو وہ پلٹ کر کاٹ لے گی۔ ڈرو اس آدمی سے جس کا اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہے۔

☆... دوست بہت سوچ سمجھ کر بنائیں۔ کسی فاسق، بزدل، بخیل، جھوٹے، عیّار مکّار، دھوکے باز یا بری عادت والے سے ہرگز دوستی نہ رکھیں۔ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ دوستی کا معیار معاملات کی صفائی، تقویٰ، حسن اخلاق، امانت داری، پردہ اور حیا، وفاداری، خلوص، مروّت، راز کی حفاظت اور زندگی بھر (Life Time) ہمدردی اور خیر خواہی پر ہے۔

☆... ہنگامی حالات میں پر سکون اور Focused رہیں۔ اہم ضروریات پر فوری توجہ دیں۔ ایک ماہر ڈرائیور ایمرجنسی میں 3 پہیے سے بھی کچھ فاصلہ طے کر لیتا ہے۔ جہاز کا پَر ٹوٹ جائے تو بھی پائلٹ اس کو اتارنے کی کوشش کرتا ہے، خوب دعائیں کریں اور مشکلات میں سکون سے کام کریں۔

☆... انٹرنیٹ Online نئی ایجادات (فون / text / email / سوشل میڈیا) 3 مرحلوں یا دور سے گزرتے ہیں: ۱) بغیر کسی ضابطے، قانون یا آداب کے، لاکھوں لوگوں کا اس میدان میں دوڑنا۔ ۲) الیکٹرونی چور اچکّے، بدمعاش، ٹھگ، عیّار مکّار لوگوں کا عام انسانوں کو دھوکہ دینا۔ ۳) حکّام اور عدالتوں کا اس ایجاد / میدان کے قوانین بنانا، سخت کنٹرول، چھان بین، تفتیش ہوتی ہے۔ جب تک نئی ایجاد تینوں مرحلوں سے نہ گزرے اس پر بھروسہ نہ کریں، زندگی کاغذ قلم (Stone Age) والی، زیادہ امن سکون والی تھی! نئی چیزوں کا آغاز خوشی سے ہوتا ہے مگر انجام ذمہ داری Liability پر ہوتا ہے۔

☆... سوائے ماں باپ کے، دنیا کی ہر چیز (بیوی بچے، تجارت، جائیداد) فتنہ بن سکتی ہے!

اچھی صحت اور خوشگوار زندگی

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

کھاؤ پیو مگر اسراف مت کرو

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی اللہ مجھے شفا دیتا ہے۔

☆ حکمت اور دانائی مؤمن کی گمشدہ میراث ہے۔ دوا، دعا، علاج اور پرہیز ہر چیز کا ایک مقام ہے۔

☆ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ آپ وہی ہیں جو غذا آپ کھاتے ہیں۔

☆ شہد، کلونجی اور آب زم زم میں شفاء ہے۔ سورہ فاتحہ میں شفاء ہے۔ آیات شفاء کا ورد رکھیے۔

☆ طب نبوی ﷺ کا مطالعہ کریں۔

☆ اپنی عمر، قد (لمبائی) اور وزن کی مناسبت سے غذا کی مقدار (کیلوریز Calories)، پروٹین، تازہ پھل اور سبزیاں استعمال کریں۔

☆ اچھی نیند، آرام، قیلولہ، تازہ ہوا، چہل قدمی، ورزش کا معمول بنائیں۔

☆ ہر سال طبّی معائنہ کرائیں۔ ڈاکٹر یا طبیب سے اچھی صحت کے مشورے کریں۔

☆ ناشتہ، دوپہر کا کھانا، رات کا کھانا سب اوّل وقت پر کھائیں۔ اپنے نظام زندگی (Life style) اور نظام الاوقات (Schedule) کو دو گھنٹہ پہلے کر لیجیے۔ ضروری کاموں کو ایک دن پہلے سوچ لیجیے۔

☆ شام یا رات میں کسی اختلافی مسئلے، پریشان کن مشورے میں نہ پڑیں۔

☆ اعصابی تناؤ سے بچیں۔

☆ انسان کی سعادت ہے کہ عمر لمبی ہو اور خیر کی توفیق ملے۔ آج بھی دنیا میں ہزاروں انسان 100 سال سے زیادہ عمر کے ہیں۔ ذہنی طور پر سے خود کو جوان، چست، خوش اور مشغول رکھیے۔

☆ ہر پریشان کن ماحول، اعمال، اقوال، دوستیاں، شغل چھوڑ کر خیر کے کام کرنا۔

☆ نامحرموں سے تعلق سے دنیا و آخرت میں طرح طرح کے نقصانات، وقت صحت وسائل کی بربادی، ذلّت رسوائی، دماغی امراض، دین اور دنیا کی عدالتوں میں سخت سزائیں ہیں۔

☆ جسمانی صحت کے لیے مسنون دعاؤں کا اہتمام کرنا

وقت

نعمتانِ مغبون فیھما کثیر مّن النّاس: الصِّحۃُ والفراغ (بخاری)

دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں اکثر انسان نقصان اٹھاتے ہیں، اچھی صحت اور فارغ وقت۔

کامیاب لوگوں کا راز: نظام الاوقات (Time Management) اور ہمّت (Will Power)۔

• دنیا کی دوسری چیزوں (مال، اولاد، گھر، صحت، خوشی اور غم) میں تقسیم ہے، (کسی کو زیادہ ملا کسی کو کم ملا) لیکن روزانہ 24 گھنٹے سب کو برابر دیے جاتے ہیں۔

• وقت ایک تلوار ہے، یا تو آپ اسے کاٹ ڈالیں یا وہ آپ کو کاٹ ڈالے! اپنے نفس کو حق بات میں مشغول کرلیں ورنہ نفس آپ کو باطل میں مشغول کرلے گا!

• گزرا ہوا وقت قبر کے مردے کی طرح ہے (جتنا بھی روئیں وہ واپس نہیں ملے گا!)

• وقت ضائع کرنا موت سے بھی زیادہ خطرناک ہے کیونکہ انسان جنّت کے اعلیٰ درجات سے محروم ہو جاتا ہے۔

ایک منٹ کی مثال ، درود و سلام

• ایک منٹ میں مختصر درود شریف ﷺ 50 مرتبہ پڑھ سکتے ہیں۔ ہر درود پر دس رحمتیں یعنی ایک منٹ میں 500 رحمتیں۔ روزانہ صرف ایک منٹ اس کام میں لگاتے تو 20 سال میں 36 لاکھ رحمتیں نازل ہوتیں !

بازار میں چوتھا کلمہ پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔ تمام مسلمانوں کے لیے استغفار (اللّٰهُمَّ اغفرلی وللمومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات) کرنے سے دنیا کے تمام مسلمانوں کی تعداد کے برابر ثواب ملتا ہے۔ نیکیوں کے پہاڑ منٹوں میں! اسی طرح دعوت، خدمت، عبادت (فرائض و نوافل، قرآن، ذکر، تسبیح، دعا)، علم دین اور اخلاص و تقویٰ کے فضائل پر غور کریں۔

• ایک دن میں 1440 منٹ ہوتے ہیں۔ ہر سال تقریباً 5 لاکھ منٹ اور 60 سال میں 3 کروڑ۔ ہر منٹ سونے کا سکّہ (gold coin) ہے۔ کتنے سکّے ہم نے آخرت اور جنّت کو سجانے کے لیے آگے بھیجے اور کتنے سکّے ادھر ادھر بیکار پھینک کر خالی ہاتھ قبر میں چلے گئے؟

زندگی کے 3 حصے

• ماضی (Past) پر توبہ استغفار، حسرت و افسوس، شرمندگی
• حال: صبر و شکر کے ساتھ نیک کاموں کی دوڑ
• مستقبل: مستقبل کے لیے اونچی اونچی نیتیں کریں۔ اللہ کی پناہ مانگیں (تمام پریشانیوں سے بچنے کے لیے)
• آج کا کام کل پر مت ٹالیں۔ صبح ہو تو شام کا انتظار مت کریں، شام ہو تو صبح کا انتظار مت کریں۔
• وقت کی قیمت وصول کرنے کو مستعد رہیں۔ ہر سعادت کی چابی ہوشیار رہنا ہے۔

• زندگی بڑی قیمتی ہے مگر دنیا کے حالات امتحان ہیں۔ ہنگامے، فساد، بیماری، بیروزگاری، غم کی مثال ایسی ہے کہ جیسے امتحان ہال (Exam Center) جانے کا راستہ مشکل ہے، بجلی چلی گئی ہے اور میز کرسیاں، کاغذ بارش سے بھیگ گئے ہیں، مگر پھر بھی جو گرتا پڑتا امتحان کا پرچہ حل کرلے اس کو بہت زیادہ انعام دیا جائے گا۔

• صبح سویرے کام میں برکت ہے، ہر دن کا آغاز تہجّد، قرآن، ذکر، دعا، فجر کی نماز سے کیجیے۔ اہم کام صبح سے دوپہر تک کرلیجیے۔ عصر کے وقت نامہ اعمال لپیٹ دیا گیا، مسجد میں نئے فرشتے ڈیوٹی پر آگئے۔ مغرب کے وقت نئی اسلامی تاریخ شروع ہوگئی۔ عشاء کے بعد جلدی آرام کریں۔

• دنیا ایک عارضی ہوٹل (Hotel) ہے جس میں 60 سے 70 سال (اوسط عمر) رہنا ہے۔ ہوٹل کے کرایے کا انتظام رکھیے۔ روزانہ 3 کھانے، 5 نماز، آرام اور نیند کے لیے وقت مقرر کریں، اپنے کیلنڈر کو کئی ہفتہ آگے رکھیے۔ دنیاوی تقاضوں کو وقت سے پہلے نمٹا دیجیے۔

ہر لمحہ اللہ کی یاد

• حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اللہ کا ذکر ہر لمحہ اور تمام اوقات میں کرتے تھے اور ہمیشہ یادالٰہی میں مشغول رہتے تھے اور کوئی چیز آپ کو ذکرالٰہی سے نہ روکتی تھی۔

• آپ ﷺ کی ہر بات یادِ حق، حمد وثناء، توحید و تمجید، تسبیح وتقدیس، تکبیر و تہلیل میں ہوتی تھی۔ اللہ کے اسماء وصفات، وعدہ وعید، امر و نہی، احکام شرعی کی تعلیم، جنت اور جہنم کا ذکر، ترغیب وترہیب سب ذکر حق تھا۔ خاموشی کے وقت اللہ کی یاد قلب مبارک میں رہتی۔ آپ ﷺ کا ہر سانس، آپ کے دل وزبان، اٹھنا بیٹھنا، کھڑا ہونا، لیٹنا، کھانا پینا، سونگھنا، آنا جانا، سفر واقامت، پیدل وسواری، غرض کہ کسی حال میں اللہ کا ذکر جدا نہ ہوتا تھا ۔ جو بھی صورت یاد کرنے کی ہوتی، خواہ دل سے یا زبان سے، ہر فعل یا شان میں ذکر الٰہی ہوتا۔

• دن اور رات کے اعمال واشغال، وقت تہجد سے اٹھ کر رات کو سونے کے وقت تک مختلف اوقات ولمحات اور حالات میں آپ ﷺ دعائیں پڑھا کرتے ۔یہی مسنون دعائیں تمام مقاصد اور حاجات کو شامل ہیں، ہر خاص مقصد کے لیے الگ الگ دعا بیان کرنے سے نہ چھوڑی۔(اسوہ رسول ﷺ،ڈاکٹر عبدالحیؒ سے ماخوذ)

• حیاتِ طیّبہ: ہدایت اور عافیت (امن وسلامتی، لمبی عمر اور اچھی صحت، آسان رزق)، خوشی اور سکون (رنج وغم اور پریشانی سے حفاظت) یہ سب اللہ کے خزانے سے ملتی ہیں۔

• آپ کی زندگی کا اونچا نصبُ العین (High Vision) ہو، اسی کے مطابق روز محنت کریں۔ دعوت(دین کی محنت) ، تزکیۂ نفس اور خدمتِ خلق، یہ اعلیٰ نصب العین ہے۔

• فضول لایعنی بے فائدہ مشغلے چھوڑ دیں، پریشانی اور خوف کی چیزیں اپنے شیڈول سے نکال دیں، چاق وچوبند اور مستعد رہیں، ضروری کاموں میں خوش رہیں۔ ہر ہفتے اور مہینے کا شیڈول بنائیں۔ اہم ضروری، عمومی اور فضول کاموں کی فہرست (list) الگ لکھیں، روزانہ اپنا حساب اور جائزہ لیں، کیا پایا اور کتنا وقت کھو دیا۔

• تمام ایجادات اور ترقی کا حاصل یہ ہونا چاہیے تھا کہ دنیا کے تمام انسان امیر غریب پہلے سے آدھے یا چوتھائی وقت میں ضروریات معاش (ملازمت، زراعت، صنعت)اور کام کاج سے فارغ ہوکر اچھی صحت، آرام، حقوق و فرائض ادا کرکے زیادہ وقت آخرت کے کاموں میں لگاتے، مگر افسوس ہے کہ ایسا نہیں ہوا۔

• گزشتہ صدیوں میں لکڑیوں اور کوئلے سے کھانا پکایا جاتا تھا، اونٹ پر سفر ہوتا تھا، حج پر جانے میں مہینے لگتے تھے، اب ماڈرن کچن، گاڑیاں اور جہاز ہیں، لیکن ہزاروں گھنٹوں کی بچت کہاں ضائع کردی؟

انسانی وقت اور صلاحیت کا ضیاع (waste of time)

• جان، مال اور وقت کا غلط استعمال، دنیاوی فائدے، عیش، مزے میں حد سے آگے بڑھنا، لایعنی فضول کام، سیر سپاٹے، گپ شپ اور گھروں کے جھگڑے۔

دنیا کی چوتھائی آبادی روزانہ (مجموعی طور پر تقریباً) 40 ہزار سال کے برابر وقت صرف ایک سوشل میڈیا کی سائٹ پر لگاتے ہیں(2016ء) ۔ آخرت کا ایک دن 50 ہزار سال کا ہو گا جہاں انسان پسینے میں غرق، شرمندہ کھڑے ہوں گے! عبرت کا مقام ہے۔

• اسمارٹ فون، نیٹ(web) ،سوشل میڈیا میں جتنا لگیں گے یا لہو لعب، کھیل تماشے میں، اتنا ہی کم وقت اور توجہ (quality time) اعلیٰ معیاری کاموں دعوت، تزکیۂ نفس، خدمتِ خلق، قرآن، ذکر اور دعا سے غفلت ہو گی۔

• کیلنڈر پر آج سے ایک ارب سال (1 Billion Years =1000000000) آگے کی تاریخ لکھیں جب آپ آخرت میں ہوں گے اور کوئی پوچھے کہ آپ کو دنیا کی سیّارہ زمین کی زندگی کچھ یاد ہے؟ آپ سمجھ جائیں گے کہ دنیا کی 70 سالہ زندگی صرف ایک صبح یا شام کے برابر تھی!

• جب وقت کی قدر سمجھ میں آئی تو بڑی کمپنیوں کے سربراہ ریٹائر ہو گئے۔ بادشاہ اپنی سلطنت بیٹے کو دے کر اللہ کی یاد میں لگے۔ مؤمن قیامت میں سوچے گا کہ کاش 70 سال ایک سجدے میں گزار دیتا!

• وقت کی پابندی اس دنیا کی خصوصیت ہے۔ جنّت میں جا کر اس کی ضرورت نہیں۔ وہاں 20 ہزار سال باغ میں تفریح،50 ہزار سال محل میں عیش۔ گویا گھڑی اور سورج کو روک دیا گیا ہے!

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رزق

وَفِي السَّماءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آسمان میں ہے۔

وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الأَرْضِ إِلاَّ عَلَى اللهِ رِزْقُهَا

اور زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی (جاندار) نہیں ہے مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ ہی نے تقدیر لکھی ہے اور صرف اللہ ہی اس کو بدل سکتے ہیں۔

☆ تمام اسباب اور وسائل سے زیادہ طاقتور چیز دعا ہے جو تقدیر کو بھی بدل سکتی ہے۔

توکّل

☆ جو چیز آپ کی قسمت (تقدیر) میں ہے وہ آپ کو ضرور ملے گی اگرچہ ساری دنیا مل کر اس کو روکنا چاہے۔ اور جو چیز آپ کی قسمت میں نہیں وہ آپ کو ہرگز نہ ملے گی، اگرچہ ساری دنیا آپ کے ساتھ مل کر کوشش کرے۔ (وہی ہو گا جو اللہ چاہے)

☆ یقین رکھو کہ جو تمہیں مل گیا ہے تم اس سے محروم نہیں رہ سکتے تھے اور جس چیز سے تم محروم ہو وہ تمہیں مل ہی نہیں سکتا تھا! (مفہومِ حدیث)

☆ اللہ تعالیٰ جب چاہیں چڑیا سے ہاتھی کو شکست دے دیں۔ جب کروڑوں لوگ بے روزگار ہوں، آپ کا اور سب کا رزق آسان کر دیں۔

☆ دنیاوی اسباب سے زیادہ کوشش یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو کر سب کام اپنی قدرت سے پورا فرما دیں۔

یقین

☆ زندگی کے ۲ طریقے ہیں:

۱۔ صرف دنیاوی اسباب کی محنت۔ اللہ کے حکموں اور آخرت سے غفلت۔

۲۔ انسان صحیح یقین کے ساتھ اللہ کے حکموں اور وعدوں کی شرطیں پوری کرے۔ ایمان، اخلاص اور تقویٰ کی محنت کرے اور دعا کرے کہ اللہ غیب سے تمام مسائل حل فرمادیں۔

☆ ایمان اور تقویٰ پر برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ متّقی انسان کو مال بغیر کمائے بھی دیتے ہیں۔

☆ دنیا ایک مسافر خانہ یا ہوٹل (Hotel) ہے۔ انسان مسافر ہے۔ بچہ پیدا ہوتے ہی دنیا کی چیزوں کا عارضی مالک ہو جاتا ہے۔ دنیا سے واپس جاتے ہوئے سب چیزیں چھین لی جاتی ہیں۔

☆ کائنات کا ایک ایک ذرہ پیچھے رہ جائے گا لیکن انسان کا ہر قول اور عمل محفوظ کرلیا جائے گا۔

ظاہری رزق کے نظر آنے والے اسباب

☆ ہزاروں صنعتیں اور کارخانے ، لاکھوں دفتر اور ادارے، کھیت اور باغ ہیں ، لیکن جو غیبی نظام نظر نہیں آتا وہ ظاہری نظام سے کہیں زیادہ پھیلا ہوا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ ہی رزق دیتے ہیں اور بڑھاتے ہیں۔ مال و دولت کو اپنی قابلیت کا نتیجہ مت سمجھیے۔ کوئی بڑا بول نہ بولیں۔ قارون کے قصّے سے عبرت لیں۔

حلال کمائی

☆ اچھی نیت اور تقویٰ کی صفات کے ساتھ اپنی جائز ضروریات کے لیے معاش کی تدبیر کریں۔ اخلاص، سچائی، امانت، دیانت، مخلوق کی خیر خواہی میں لگیں۔ دین یا دنیا کے

جس حلال کام میں آپ مخلوق اور معاشرے کی خدمت اطمینان اور سہولت کے ساتھ کر سکتے ہوں، اس مشغلہ کو اختیار کریں۔ ہر انسان ہر لائن (field) میں ماہر نہیں ہوتا۔ دنیا کا قیام (Life time period) مختصر ہے۔ پریشان کن ماحول اور برے معاملات کے شر سے بچیں۔ ایسی ملازمت یا تجارت جو ذہنی سکون برباد کردے یا جھگڑے، خوف اور پریشانی بڑھادے، اس کو چھوڑ کر سادہ، آسان، اطمینان والا رزق کا راستہ تلاش کریں۔

☆ خرچ میں اعتدال نصف معیشت ہے۔ آمدنی بڑھانا اپنے اختیار میں نہیں مگر خرچ گھٹانا اپنے اختیار میں ہے۔

☆ رسول اللہ ﷺ انتہائی سادگی سے رہتے، خود بھوکے رہتے، مگر دوسروں کی خدمت اور عطاؤں میں بادشاہوں سے زیادہ سخی تھے۔

☆ گناہوں کی وجہ سے رزق سے محرومی ہوسکتی ہے۔ ہر گناہ سے دور بھاگیں۔

☆ صبح سویرے کام میں برکت ہے۔ صبح دیر تک سوتے رہنا رزق کو کھونا ہے۔

اکلِ حلال کے ثمرات و برکات

حلال کھانے سے:

(۱) اچھے اخلاق پیدا ہوتے ہیں اور بُرے اخلاق سے نفرت ہوجاتی ہے۔

(۲) نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے۔

(۳) عبادت میں دل لگتا ہے۔

(۴) گناہ سے دل گھبراتا ہے۔

(۵) قلب میں نور اور معرفت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔

(۶) دعا قبول ہوتی ہے۔

(۷) کمائی میں برکت ہوتی ہے۔

(۸) اولاد نیک اور صالح ہوتی ہے۔

(۹) اللہ اور اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا نصیب ہوتی ہے۔

(۱۰) جنت میں داخلہ اور دوزخ سے نجات ملتی ہے۔

حرام کی نحوستیں

حرام کھانے سے:

(۱) نیک اعمال کی توفیق نہیں ملتی۔

(۲) اگر اعمال کی توفیق ہو بھی جائے تو حلاوت نصیب نہیں ہوتی۔

(۳) اعمال اور دعا قبول نہیں ہوتی۔

(۴) مال میں برکت نہیں ہوتی۔

(۵) بجائے اچھے اعمال کے برے اعمال کا داعیہ پیدا ہوتا ہے۔

(۶) اولاد پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

(۷) اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ دونوں ناراض ہوتے ہیں۔

(۸) حرام جس راستہ سے آتا ہے اسی راستہ سے نکل جاتا ہے۔

(۹) حرام کھانے والا جنت میں نہ جائے گا۔

(۱۰) حرام سے پلنے والے گوشت کے لیے جہنم ہی لائق و سزاوار ہے۔

(ماخوذ از: رزقِ حلال کے برکات و ثمرات ، شاہ حکیم محمد کلیم اللہ صاحب دامت برکاتہم)

شادی ، رفیق حیات کا انتخاب

☆ بہترین شخصیت... چہرے اور آنکھوں میں حیا، میٹھی زبان، نرم مزاج، دل میں شکر، دماغ اور دل اللہ کی عظمت سے بھرے ہوئے، ہاتھ خدمت میں مشغول۔

☆ عام لوگ صرف خوبصورتی، مال (جائیداد، زیورات، ڈگریاں) اور خاندان دیکھتے ہیں۔ اصل معیار تقویٰ ہے، یعنی تمام گناہ اور شک وشبہ کی چیزوں سے بھی بچنا۔ بے پردگی، تصویر، موسیقی، حرام آمدنی، سودی معاملات، غیبت اور تکبّر والوں سے بچنا۔

شخصیت (personality) ، عادات، طرز زندگی (life style) اور نصب العین (vision) ، کردار کی مناسبت

☆ کیا آپ تابع (follower) ہیں یا لیڈر؟ ماننے والی، ہر حال میں راضی طبیعت ہے یا منوانے والی؟ ناگوار باتوں پر غصّہ، سرد مہری، بول چال بند کر دینے کا مزاج تو نہیں؟ اشتعال، مار پیٹ، چیخ وپکار والی شخصیت تو نہیں؟ ضدّی اور بے چین ہے یا ٹھنڈے دل والی، ہمدرد اور رحم دل شخصیت ہے؟ سست مزاج ہے یا نظام الاوقات، انتظام اور خدمت کا مزاج ہے؟

آپ کی زندگی کا مقصد (vision) کیا ہے؟ کن کاموں اور باتوں سے خوشی ہوتی ہے؟

☆ گھر، لباس، کھانا، سواری ہر چیز اعلیٰ، مہنگی، نئی(5-star) چاہئے، یا جو مل جائے۔

☆ بہت سی دوستیاں ، تعلّقات ، social media ، یا کم میل جول والے؟

☆ گھر میں زیادہ رہنے میں سکون ملتا ہے یا سیر و تفریح اور تقریبات میں؟

☆ ہر روز صبح سویرے کام کاج کی عادت ہے یا آپ کا دن دیر سے شروع ہوتا ہے؟

☆ سادگی، پردہ، تزکیۂ نفس، آخرت کی تبلیغ کے بارے میں کیا خیالات ہیں؟

☆ پہلے سے ذمہ داریاں، مشغلے، پڑھائی، ملازمت، شیڈول کیا ہیں اور شادی کے بعد ایک دوسرے کو کتنا وقت اور توجہ دے سکتے ہیں؟

☆ رشتہ طے کرتے وقت مشورہ اور استخارہ کریں۔ مستقبل کی ضروریات، رہائش، سامان، سواری، سفر، عادتیں، کردار social life ، مشغلے، طرز زندگی سے متعلق اپنی چاہت اور توقعات ایک دوسرے کو سمجھا دیں (کم عمر ہوں تو والدین انہیں سمجھا دیں) تاکہ بعد میں آنے والے اختلافات، گھریلو تناؤ اور جھگڑوں سے بچ سکیں۔ کامیاب جوڑا وہ نہیں جو انفرادی خواہشات میں مگن ہو، بلکہ وہ ہے جو زندگی بھر ایک دوسرے کے لیے سکون، خوشی، محبّت اور ہمدردی کا سبب ہو۔

☆ ضدّی اور نادان بچّہ غصّہ اور رنج و غم میں گھر کا سکون خراب کرتا ہے۔ اسی طرح ضدّی انسان (اکڑنے والے، نہ ماننے والے، غیر عقلی بحث مباحثے والے، فخر و غرور والے) شادی کے بعد بھی بے چین رہتے ہیں۔ شادی کی ضرورت تو ہر انسان کو ہے۔ ضد، تکبّر، ہٹ دھرمی چھوڑ کر دوسرے فریق کو اپنے سے بہتر سمجھئے۔ تابع follower بن جائیے۔ حالات کے مطابق اپنے دل و دماغ کو بدل لیجئے تو نباہ ہو جائے گا اور گھر میں سکون ہو گا۔

شادی کے بعد خوشگوار زندگی کے لیے

☆ یہ سوچئیے کہ جوڑے آسمانوں میں بنتے ہیں۔ آپ کی شخصیت اور مزاج کے مطابق جو گھر والے اللہ نے عطا فرمائے وہ دنیا کے تمام انسانوں میں بہترین انتخاب ہے۔ اکثر گھریلو مسائل شکر کی بنیاد پر حل ہو جاتے ہیں۔

☆ محبت فاتح عالم۔ محبت میں کوئی اعتراض نہیں ہوتا ۔ دونوں ایک دوسرے سے خوب محبت کریں ۔ ہر انسان میں کچھ خوبیاں اور خامیاں ہیں ۔ دوسرے سے اچھا گمان (حسن ظن) رکھنا اور صرف اسکی خوبیوں کو دیکھنا ۔

☆ بیوی شوہر سے ادب واحترام کا رویہ رکھے اور اس کی عزّت کرے ۔ ضد، بحث مباحثے اور چیلنج سے بچیں۔

☆ اختلاف کی صورت میں دونوں ایک وقت میں غصّہ نہ ہوں۔ جب ایک ناراض ہو، دوسرا صبر برداشت سے کام لے۔

☆ جھگڑا ختم کرنے کے لیے جادوئی الفاظ : جی ہاں، جی ہاں (Yes) آپ ہی صحیح کہہ رہے ہیں ! غلطی ہو گئی معاف کر دیجئے، آئندہ ایسا نہیں کریں گے۔ جیسے آپ کہیں گے ہم ویسے ہی کریں گے !

اوّلین و آخرین کے اخلاق

☆جو توڑے اس سے جوڑو۔ جو ظلم کرے اسے معاف کر دو۔ جو برائی کرے اس کے ساتھ اچّھائی کرو۔

☆ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق، حلم، عفو، احسان کے واقعات پڑھئے۔ سخت لہجے غصّے کا برتاؤ نہیں کرتے، لعنت ملامت نہیں کرتے، بد دعا نہیں کرتے۔

گھر، خاندان، معاشرے، دنیا میں جھگڑے ختم کرنے کا طریقہ

ا۔ محبت Love کا راستہ

☆... محبت میں کوئی اعتراض نہیں، کوئی شکایت نہیں۔

☆... محبوب کی مرضی میں فنا ہو جانا (وہ جو کہیں وہی ٹھیک ہے)

☆... صحابہ کرامؓ کی رسول اللہ ﷺ سے محبت کے واقعات پڑھیے۔

۲۔ اکرام اور خدمت کا ماحول

☆... اپنے سارے حقوق چھوڑ دیں، دوسروں کے سارے حقوق پورے ادا کریں۔

☆... جو آدمی حق پر ہے مگر جھگڑا چھوڑ دے اس کو جنّت کا محل ملے گا۔ یہ اولیاء اللہ کا طریقہ ہے۔ انسانوں کی شخصیت الگ الگ ہے - گھر والے جیسے بھی ہیں ویسے ہی قبول کر لیجئے -

☆... خدمت سے خدا ملے گا۔ سلام، دعا، مسکراہٹ، تروتازہ چہرے، میٹھی زبان سے دوسرے کا استقبال کریں ۔ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے لیے خوب دعا بھی کیا کریں۔

☆... لاٹھی کا مارا ہوا انسان سر اٹھا سکتا ہے مگر اخلاق کا مارا ہوا سر نہیں اٹھاتا۔

☆... سائنس کہتی ہے کہ خوشی یا غم کے جذبات سے جسم میں ہارمونز بنتے ہیں اور خون کی رگ رگ میں دوڑتے ہیں۔ اسی سے مزاج، طبعیت، غصّہ، برتاؤ، زبان اور جسم کا ردّ عمل ہے۔

☆... بھوک، بے آرامی (کم نیند، بے خوابی)، بیماری، اعصابی تناؤ، خوف، ڈر، موسم کا اثر، عمر، بڑھاپے کا اثر، تھکن، درد، تکلیف، غذاؤں کا اثر، دواؤں کا اثر، نفسیاتی امراض ، دوسروں کی بری نظر (Evil Eye) ، جنّات جادو اور شیطانی اثرات!

یہ انسان بے چارہ قابل رحم ہے، اس کے پیچھے درجنوں خطرات لگے ہوئے ہیں۔ اس بے چارے کا کیا قصور، اس کو معاف کردیں۔ کسی کے لیے اپنے دل میں برے خیالات مت لائیے۔ اختلافات میں دوسرے کے لیے ۷۰ عذر تلاش کریں۔ دوسروں کے غصّے، بدزبانی سے پریشان نہ ہوں۔

۳۔ حقوق و فرائض

☆... دفتر ، کمپنی ، کارخانے اسی ماڈل پر چلتے ہیں۔ ہر آدمی اپنے حقوق ادا کرے۔

☆ آداب، نظام الاوقات (شیڈول)، بات چیت میں نرمی اور ہمدردی۔

۴۔ جھگڑے ، فساد ، غیبت و شکایت

☆... یہ ہمارے معاشرے کا طاعون (Plague) ہے جب اوپر کے تین راستوں سے ہٹ جائے۔ دنیا کا سارا فساد خود غرض عقل کی پیداوار ہے۔ جان، مال اور وقت کا غلط استعمال اور شیطان اور نفس کی غلامی ۔ اللہ تعالیٰ اس راستے سے بچائے۔ آمین

دنیا کی حقیقت

حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ دنیا کی محبت سب برائیوں کی جڑ ہے (بیہقی)

☆ مسلم شریف کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی قسم! دنیا آخرت کے مقابلے میں اتنی بھی نہیں ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنی انگلی دریا میں ڈالے تو دیکھے کہ کیا (کتنا پانی) لیکر لوٹتی ہے۔

• تشریح: دنیا کی اچھی چیزیں، عیش و آرام، خوشیاں، جنت کے مقابلے میں پانی کا قطرہ بھی نہیں۔

• دنیا کی مصیبتیں، تکالیف، پریشانیاں پانی کا ایک قطرہ ۔ اور نافرمانوں کو قبر، حشر، پل صراط اور جہنم میں جو تکالیف آنے والی ہیں، وہ ایک سمندر کی طرح ہے۔

☆ کاغذ یا ڈرائنگ بورڈ پر ایک لمبی لکیر (line) کھینچیں۔ اس کا ایک نقطہ (dot) دنیا کی زندگی اور آگے کی ساری لائن آخرت ہے (دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر راستہ چلنے والا)

☆ دنیا کی مثال سونے (gold) کے جزیرے کی طرح ہے۔ مالک نے انسان کو بھیجا کہ جزیرے سے گولڈ نکال لاؤ۔ انسان اس جزیرے کی خوبصورتی، پہاڑ، دریا، جھیلیں، باغ کی سیر میں لگ کر مقصد کو بھول گیا۔ وقت پورا ہونے پر مالک نے واپس بلا لیا اور یہ بے چارہ خالی ہاتھ واپس گیا!

☆ دنیا میں سچی توبہ کے آنسو جہنم کی آگ بجھا سکتے ہیں، لیکن قیامت میں ہزاروں برس رونا کسی کام نہ آئے گا۔

☆ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ جس طرح کے بیج اور پودے یہاں لگائے، اسی طرح کا نتیجہ یعنی اس کا پھل آخرت میں ملے گا۔

☆ دنیا کی مثال سوئی اور پہاڑ سے سمجھئے۔ اگر احتیاط سے دیکھ کر صحیح راستے پر چلے تو زمین پر پڑی سوئی بھی نظر آئے گی، لیکن اگر حقیقت سے منہ موڑ لیا تو پیچھے ہمالیہ پہاڑ بھی نظر نہ آئے گا!

☆ دنیا کی مثال ایک سایہ (shadow) ہے. جتنا اس کے پیچھے دوڑیں اور پکڑنا چاہیں، وہ نہیں ملے گا۔ لیکن اگر سایہ سے منہ موڑ کر دوسری طرف چلا تو وہی چیز ذلیل ہو کر آپ کے پیچھے پیچھے آئے گی!

☆ ماں کے پیٹ میں بچہ، سیّارہ زمین کی لمبائی چوڑائی، اس کے سینکڑوں ملک اور اربوں کی آبادی کو نہیں جانتا۔ اس طرح اس دنیا کے چلتے پھرتے انسان آخرت کی لمبائی، چوڑائی، نعمتوں اور ہمیشہ کی زندگی سے غافل ہیں۔

☆ دنیا امتحان گاہ ہے۔ حالات اور واقعات امتحان کا پرچہ ہیں۔ ڈرائیونگ ٹیسٹ میں دیکھا جاتا ہے کہ آپ گاڑی کس طرح چلاتے ہیں۔ سگنل پر رکنا، دائیں بائیں موڑنا، تمام نشانات اور قوانین کی پابندی کرتے ہیں یا اپنی مرضی چلاتے ہیں۔ یہ زندگی بھی ایک امتحان ہے۔ ہر انسان پر چار گواہ ہر وقت نگراں مقرر ہیں:

- فرشتے کراماً کاتبین لکھ رہے ہیں۔
- نامہ اعمال کے صحیفوں میں درج ہو رہا ہے
- زمین میں ریکارڈ ہو رہا ہے۔
- آپ کے ہاتھ پیر اور جلد (skin) میں ریکارڈ ہو رہا ہے۔

کائنات کا ایک ایک ذرّہ پیچھے رہ جائے گا، مگر انسان کا ہر عمل اور قول محفوظ کر لیا جائے گا!

برے کام کی لذّت اور مزہ تھوڑی دیر میں ختم ہو جائے گا۔ مگر گناہ باقی رہ جائے گا!

نیک کام کی کی مشقّت اور قربانی تھوڑی دیر میں ختم، مگر ثواب باقی رہ جائے گا!

☆ انسان کا حال یہ ہے کہ امتحان گاہ کی کرسی، میز، روشنی، بجلی، ہوا، پانی اور باہر کے موسم، کھیل کود اور پڑوس کے بارے میں بڑی تحقیق (Research) کرتا ہے، اخباری تبصرے اور گپ شپ کرتا ہے، لیکن خود اپنے امتحان کے پرچے سے غفلت میں ہے اور ناکام (fail) ہو جاتا ہے۔

☆ دنیا کو دھوکے کا گھر، مچھر کا پر، مکڑی کا جالا، متاع الغرور اور پانی کے قطرے سے تشبیہ دی گئی۔

یہ زندگی مسلسل امتحان ہے:

- تقوی کا۔ ہر گناہ اور شک وشبہ کی چیز سے بھاگنا، توبہ استغفار
- معاملات کی صفائی کا۔ کسی کا حق نہ رہ جائے، ہر کام سچائی اور شریعت کے مطابق۔
- دل کی صفائی کا۔ تزکیہ نفس، فرشتوں کی صفات پانا ، شیطان اور نفس سے بچاؤ
- کوالٹی کنٹرول۔ بہترین عمل، بہترین نیت، بہترین طریقے سے
- انسان اپنے نفس کی غلامی سے نکل کر ایک اللہ کی بندگی پر آجائے
- فخر وغرور اور تکبّر سے پاک ہو کر حقیقی تواضع، انکساری کے راستے پر آجائے
- خواہشات اور لہو ولعب سے پاک ہو کر قربانی، مجاہدے اور تقاضے پر آجائے
- گناہ اور نافرمانی سے پاک ہو کر تقوٰی اور پاکیزگی کے راستے پر آجائے۔
- غفلت، جہالت اور گمراہی سے پاک، ہدایت اور پابندیٔ اوقات کے راستے پر آجائے۔
- خودغرضی اور انانیت سے پاک، مخلوق کی خدمت اور دعوت کے راستے پر آجائے۔

☆ دنیا ایک انتظار گاہ (waiting room) ہے۔ ائیرپورٹ، ٹرین اسٹیشن یا بس اسٹیشن۔ یہ آخری منزل نہیں ہے۔ آپ کو یہاں سے آگے کہیں اور جانا ہے:

- ایک قافلہ گرمی کی دوپہر میں درخت کے نیچے کچھ دیر سائے میں رک گیا۔ پھر آگے چل دیا۔
- ایک مسافر رات گزارنے ہوٹل میں آیا مگر کوئی کمرہ خالی نہ تھا۔ منیجر نے ہمدردی میں کہا کہ آپ چاہیں تو ایک پرانا بستر چھت پر بچھا دیتا ہوں۔ مسافر خوش ہو گیا کہ بس اور کیا چاہیے!

• چلتی ٹرین پلیٹ فارم پر دو منٹ رکی تو مسافر چائے لینے دوڑا، چائے والے نے کہا ابھی تیار نہیں ہے، دودھ، پتّی، چینی نہیں ڈالی ہے۔ مسافر بولا کہ میری گاڑی چھوٹ رہی ہے، کام چلانا ہے، بغیر دودھ، پتّی اور چینی کے صرف گرم پانی کی پیالی لیکر چل دیا!

☆ دنیا کے اسباب اور چیزیں امتحان کے لئے ہیں، اطمینان کے لئے نہیں۔ چیزیں موجود ہوں یا غائب، کم ہوں یا زیادہ، ان چیزوں میں انسان کی کامیابی نہیں بلکہ اللہ کی ذات اور صفات پر کامل یقین اور سنّت طریقوں میں کامیابی ہے۔ حالات، واقعات، مخلوق کی خواہشات اور چیزوں کی چھینا جھپٹی سے متاثر ہونے کے بجائے زندگی کے اعلیٰ مقاصد پر توجہ دیں۔

☆ انسان اپنے امتحان سے غافل ہو کر چیزیں جمع کرنے، مخلوق سے حسد، فخر و غرور یا رنج و غم میں پھنس گیا اور ساری توانائی اور قیمتی وقت کو دنیا کی محبت میں ضائع کر دیا۔ اب ڈر ہے تو مخلوق کا۔ شوق ہے تو مخلوق کا۔ شکایت ہے تو مخلوق سے!

☆ دنیا کا ختم ہونا (قیامت) قرآن میں سمجھایا گیا۔ جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، چاند بے نور ہو جائے گا، سورج اور چاند گڈ مڈ ہو جائیں گے، ستارے جھڑنے لگیں گے، سمندر بھڑکائے جائیں گے، زمین میں سخت زلزلہ ہو گا اور پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑیں گے۔

• کائنات کی روح اللہ کا ذکر ہے۔ جب تک آخری مسلمان اللہ کو یاد کرتا رہے گا قیامت نہیں آئے گی۔

• جب امتحان ختم ہو گیا زمین، چاند، سورج، ستارے اور کہکشائیں۔ سب کو لپیٹ کر گویا کہ کوڑے کے ڈبے کی طرح پھینک دیا جائے گا! بس قصّہ ختم!

☆ تاریخ سے عبرت لیں۔ لائبریری جا کر 70 برس پہلے کا اخبار پڑھیے۔ آج ہی کے طرح کے انسانوں کی خبریں، ارادے، خواہشات، دعوے اس میں لکھے ہیں لیکن وہ تمام لوگ دنیا سے رخصت ہو گئے!

☆ قبرستان سے عبرت لیں۔ الف سے ی (A-Z) تک ہر نام کی تختی (کتبہ) کسی نہ کسی قبر پر لگی ہے!

☆ آسمان رائی کے دانوں سے بھر جائے، ایک پرندہ ہزار سال میں ایک دانہ اٹھا کر لے جائے تو ان تمام دانوں کو ہٹانے میں کتنی مدت لگے گی؟ بہت زمانے کے بعد یہ تمام دانے ختم ہو جائیں گے، لیکن آخرت تو کبھی ختم نہیں ہو گی!

قیامت کے دن جہنم والوں میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا جس نے دنیا کی زندگی نہایت عیش و آرام سے گزاری ہو گی (مگر ایمان کے بغیر دنیا سے گیا) اسے جہنم کی آگ میں ایک غوطہ دیا جائے گا، پھر اس سے پوچھا جائے گا آدم کے بیٹے! کیا تم نے کوئی اچھی حالت دیکھی ہے اور کیا کبھی عیش و آرام کا کوئی دور تم پر گزرا ہے؟ وہ اللہ کی قسم کھا کر کہے گا کبھی نہیں میرے رب! اسی طرح ایک آدمی جنتیوں میں سے ایسا لایا جائے گا جس کی زندگی سب سے زیادہ تکلیف میں گزری ہو گی، اسے جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا پھر پوچھا جائے گا: آدم کے بیٹے کیا تم نے کبھی کوئی دکھ دیکھا ہے، کیا کوئی دور تم پر تکلیف کا گزرا ہے؟ وہ اللہ کی قسم کھا کر کہے گا کبھی نہیں میرے رب! کبھی کوئی تکلیف مجھ پر نہیں گزری اور میں نے کبھی کوئی تکلیف نہیں دیکھی۔ (مسلم)

(یعنی جہنم کا ایک نظّارہ ساری دنیا کی خوشیوں کو ملیامیٹ کر دیتا ہے اور جنت کا ایک نظّارہ ساری دنیا کی پریشانیوں کو ملیامیٹ کر دیتا ہے)

☆ دنیا ایک گہرا سمندر ہے۔ بہت سے انسان اس میں ڈوب چکے ہیں۔ آپ اپنی کشتی احتیاط سے چلائیے۔

☆ دنیا کا مطلب ہے کہ اللہ تعالی کے علاوہ کسی سے تعلق بڑھا کر، بکھیڑوں میں پڑ کر، فضول کاموں میں پھنس کر اللہ سے غافل ہو جانا۔ جس چیز میں فی الحال حظِّ نفس ہو اور آخرت میں اس کا کوئی نیک ثمرہ (فائدہ یا ثواب) مرتّب نہ ہو وہ دنیا ہے۔

☆ دنیا کی حقیقت سمجھانے کا مقصد یہ نہیں کہ انسان سست کاہل ہو جائے، گھر والوں کے حقوق ادا نہ کرے یا دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچائے۔ بلکہ اصل مقصد یہ ہے کہ انسان کی خواہشات کی اصلاح ہو، سادگی اپنائے، اپنی نظروں، سوچ اور دل کی حفاظت کرے، ریاکاری اور حبّ جاہ سے توبہ کرے، غصے اور رنج پر قابو پائے۔ دنیا کی چیزیں، مال و اسباب

سے یقین ہٹا کر اللہ کے وعدوں کا یقین لائے۔ جو کچھ ملا ہے اس پر شکر اور قناعت کرے، اس کو بیجا نفسانی خواہشات پر مت لگائے۔ اسباب میں سو فیصد دین لائے (تمام احکام کی پابندی کرے) اور اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو انسانیت کی خدمت اور دعوت (زندگی کا مقصد سمجھانے) میں لگائے۔ والدین، بیوی بچے، بھائی بہن، رشتہ داروں کے حقوق ادا کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ آخرت کی نیکیاں کمائے۔ دنیا کے لئے اتنی محنت کرے جتنا عرصہ یہاں رہنا ہے اور اس دوران آخرت کے لیے اتنی محنت کر جائے جتنا عرصہ وہاں رہنا ہے۔ تمام مشاغل، کام کاج اور ذمہ داریوں کے صحیح احکام معلوم کرے اور اللہ کی رضا کی نیت سے مخلوق کی خدمت کرے۔ یہ ایمان والا ایک بہترین شہری (ideal citizen) اور اعلی اخلاق و کردار والا انسان ہو گا۔

☆ جب نور ہدایت دل میں داخل ہوتا ہے تو دھوکے کے گھر سے دل اچاٹ ہو جاتا ہے، ہمیشہ رہنے والے گھر (آخرت) کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور موت سے پہلے اس کی تیاری میں لگ جاتا ہے۔

صحیح یقین والا انسان نیک اعمال کے لئے اس طرح دوڑتا ہے جیسے کوئی بہترین لذیذ کھانے کو دوڑتا ہے۔ یعنی اللہ کی رضا والے کام اور دین کے احکام اس کی طبیعت بن جائے۔

مگر غلط یقین والا آدمی دنیا کی چیزیں جمع کرنے کے لئے دوڑتا ہے۔

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کا مقصد انسان کو مخلوق سے خالق، مال سے اعمال، اور دنیا سے آخرت کی طرف متوجہ کرنا تھا۔

دنیا کی زندگی صرف ایک مرحلہ (stage) ہے

☆ انسان کا اصل سفر بہت لمبا ہے، اس میں کئی مرحلے ہیں۔

- عالم ارواح / ماں کا پیٹ / دنیا / قبر اور برزخ
- قیامت کے مراحل / (میدان حشر / حساب کتاب / پل صراط / جنت یا جہنم)

☆ اصل کامیابی اس پورے سفر (تمام مراحل) کی کامیابی ہے۔ تمام مرحلوں میں

جسکو آرام ملے وہ کامیاب ہے۔ دنیا کا عیش یا پریشانی اس بات کی علامت نہیں کہ یہ انسان کامیاب ہے یا ناکام۔

قرآن پاک میں حضرات انبیاء علیہم السلام جیسے کامیاب اور فرعون و قارون جیسے ناکام لوگوں کے واقعات پڑھئے۔

دنیا کی زندگی میں امیر ہو یا غریب، بادشاہ ہو یا فقیر، عالم ہو یا جاہل سب انسان خوشی اور غم کے حالات سے گزرتے ہیں۔

☆ نفس عیش، آرام (مزہ، لذّت) اور شہرت (نام و نمود، عزّت) چاہتا ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے انسان بے تحاشا مال، جائیداد اور اپنے مطلب کے تعلقات بنانے کے لیے دوڑتے ہیں۔ مگر انسان کی اصل ضرورت حیات طیبّہ یعنی ہدایت اور عافیت (امن وسلامتی، صحت، رزق، سکون، خوشی) یہ صرف اللہ کے خزانے سے ملتی ہے۔ اس کو حاصل کرنے کا راستہ صحیح یقین، توکّل، تقوی، زہد، قربانی، اخلاص، تواضع اور صبر وشکر جیسی اعلیٰ صفات ہیں۔

ملفوظات مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ (مرتبہ مولانا منظور نعمانی) سے ماخوذ:

اللہ تعالی نے جو وعدے فرمائے ہیں بلاشبہ وہ بالکل یقینی ہیں اور آدمی اپنی سمجھ بوجھ کی روشنی میں جو کچھ سوچتا ہے اور منصوبے قائم کرتا ہے وہ محض ظنّی اور وہمی باتیں ہیں۔ مگر آج کا عام حال یہ ہے کہ اپنے ذہنی منصوبوں اور اپنے تجویز کیے وسائل و اسباب اور اپنی سوچی ہوئی تدابیر پر یقین واعتماد کرکے لوگ ان کے مطابق جتنی محنتیں اور کوششیں کرتے ہیں، اللہ کے وعدوں کی شرطیں پوری کرکے ان کا مستحق بننے کے لئے اتنا نہیں کرتے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے خیالی اسباب پر ان کو جتنا اعتماد ہے اتنا اللہ کے وعدوں پر نہیں ہے۔ (طریقہ زندگی اور سوچ کی بنیادی خرابی)

خوشی اور دل کا سکون

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

خوب سمجھ لیں کہ دلوں کو اطمینان اللہ کے ذکر سے ہوتا ہے

☆... خوشی اور سکون، امن اور سلامتی، صحت اور رزق کا تعلق انسانی عقل، قابلیت، طاقت یا دنیا کی چیزوں سے نہیں ہے۔

یہ تو اللہ کے خزانے اور اللہ کے حکم اور ارادے سے ملتی ہیں۔

☆...ماضی پر استغفار، حالیہ زندگی کے لیے صبر و شکر اور مستقبل کی پریشانیوں کے لیے اللہ کی پناہ مانگیں (استعاذہ)۔

☆... تقدیر پر ایمان سب غموں کو دور کر دیتا ہے۔ اللہ جس حال میں رکھیں وہی اچھا ہے۔

☆...لاحول ولاقوۃ الّا باللہ ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے، جس میں سب سے ہلکی بیماری رنج و غم ہے۔

☆... دنیا کے بارے میں خود سے کم درجے کے لوگوں کو دیکھیں اور اپنی نعمتوں کا خوب شکر کریں۔ دین اور آخرت کے بارے میں اعلیٰ اور اونچے مرتبے کے لوگوں کو دیکھیں (تاکہ نیکیوں کا شوق ہو)

☆...گھر، خاندان، محلّے کے اختلافات کو صبر، تقویٰ، اکرام، تواضع اور حکمت سے حل کریں۔ شہد کی مکھی صرف پھولوں پر نظر رکھتی ہے اور میٹھا شہد بناتی ہے۔ عام مکھی گندگی پر بھی نظر رکھتی ہے۔ دوسروں کی غلطیاں دیکھنے میں وقت ضائع نہ کریں!

☆...ضروری کاموں کے لیے اخلاص، یقین، عاجزی، دعا اور توکّل کے بعد سچائی اور امانت داری سے جائز تدبیر، استخارہ اور بزرگوں سے مشورہ، نظام الاوقات، کوشش اور قربانی۔ پھر نتیجہ جو بھی آئے اس حال پر راضی، خوش اور پرسکون رہیے۔

☆...انسان کے خیال... ارادہ... الفاظ... عمل... عادت... کردار ہی سے جنّت یا جہنّم کا راستہ بنتا ہے۔

☆...اگر آپ اپنی سوچ (دل، دماغ، ارادے، خواہشات) کو بدل سکتے ہیں تو آپ اپنی زندگی بدل سکتے ہیں۔

☆ انسان غفلت اور افراط و تفریط کا شکار ہے۔ کبھی دنیاوی تدبیر میں سارا وقت، جان مال لگا دیتا ہے اور مذہبی تعلیمات، اللہ کے رزّاق ہونے اور تمام کائنات کا پورا نظام چلانے کو بھول جاتا ہے۔ کبھی دین کے کسی ایک شعبے میں غُلو کر کے سیرتِ رسول ﷺ اور آپ کی حیاتِ طیّبہ کی بعض ضروری تعلیمات سے غافل ہو جاتا ہے۔ کبھی تکبّر، ناشکری، فخر و غرور کا شکار، تو کبھی مایوسی، رنج و غم میں پڑ کر دنیا اور آخرت کا نقصان کر بیٹھتا ہے۔

☆ **زندگی کی مثال:** راستہ اندھیرا ہے۔ سڑک پر قدم پھسل جاتے ہیں۔ زمین پر گڑھے ہیں، دائیں بائیں کانٹوں کی جھاڑیاں ہیں۔ آنکھوں پر حرص، غفلت، شہوات اور تکبّر کی پٹی بندھی ہوئی ہے۔ زمانہ پیچھے سے دھکے دے رہا ہے۔ اس حالت میں ہر قدم پر گرنے اور بے سکون ہونے کا ڈر ہے۔

☆... دنیا کی تمام خوبصورت اور اعلیٰ چیزوں کے لیے اشتہار بازی، مقابلہ، حسد، لوٹ مار اور بھاگ دوڑ ہے۔ مل گیا تو حاسد، چور، ڈاکو پیچھے لگتے ہیں۔ نہیں ملا تو مایوسی اور حسرت ہوتی ہے سکون کے لیے سادگی اپنائیں، کم دنیا پر قناعت کریں، امیدیں کم رکھیں، خواہشات اور آرزؤں پر قابو پائیں۔ اچھا راستہ دوسرے کے لیے چھوڑ دیں۔

☆... دنیا کی محبت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ (یعنی دل کا دنیا میں مشغول ہونا اور آخرت سے غفلت)۔

☆... کچھ پانے کے لیے کچھ کھونا پڑتا ہے۔ آپ اپنی پلیٹ میں ہر چیز خوب زیادہ نہیں ڈال سکتے۔

☆... جو مخلوق سے امید رکھے گا وہ رنج اٹھائے گا۔

☆... دنیا کا کیا غم، آخرت تو آپ کی ہو سکتی ہے!

☆... ایک ماہر نفسیات کے قول کا مفہوم: ہم انسان ان چیزوں کے بارے میں سوچتے ہیں جو ہماری ملکیت نہیں ہیں۔ جو چیزیں ہمارے پاس ہیں ان کا شکر نہیں کرتے۔ زندگی کے المناک پہلوؤں پر نظر خوب جاتی ہے۔ روشن چیزیں (اچھی نعمتیں) دکھائی نہیں دیتیں۔ جو ہم میں کمی ہے اس پر حسرت ہوتی ہے، جو ہمیں حاصل ہے، اس پر خوش نہیں ہوتے۔

پریشانیوں کا علاج

• اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نزدیک ہر چھپی ہوئی چیز ظاہر ہے، دنیا کے سارے اسباب اور رحمتوں اور برکتوں کے خزانے اللہ کے قبضے میں ہیں، ساری مخلوقات کے دل انکے سامنے مسخّر ہیں اور سارے مسائل کا حل ان کے دربار میں ہے۔

• دنیا کی عارضی زندگی صرف امتحان ہے اور حالات واقعات امتحان کے پرچے ہیں۔ زندگی کا خلاصہ (Summary) دل کی گہرائی سے اپنی غلطیوں پر توبہ استغفار، اللہ کے انعامات واحسانات پر شکر، اپنی بے بسی اور مجبوری پر صبر، اللہ کی رضامندی نیک کاموں میں دوڑنا اور مشورہ، تدبیر، استخارہ و صلوٰۃ الحاجات کے بعد توکّل کے ساتھ معاملات کو اللہ کے سپرد کر دینا۔ اللہ پاک دنیا کے تمام فتنوں، حادثات، بیماریوں، دشمنیوں اور پریشانیوں سے آپ کی اور ساری امّت کی حفاظت فرمائے۔ آمین! صلہ رحمی اور صدقات کا اہتمام کیجیے۔

• استغفار بہت بڑا وظیفہ ہے۔ دعا اس مصیبت کو بھی ٹال دیتی ہے جو نازل نہیں ہوئی اور آئی ہوئی مصیبت کو بھی دور کرا دیتی ہے۔

• جو اللہ سے محبّت کرے، مخلوق اس مومن سے محبّت کرتی ہے۔ جو اللہ کی عبادت میں خوب کوشش کرے، مخلوق اس کی خدمت کرتی ہے، جو اللہ سے بہت ڈرے (تقویٰ) مخلوق پر اس کا رعب ڈال دیا جاتا ہے۔ جو آخرت کو اپنا مقصد بنا لے تو اللہ دنیا کی ضروریات کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔ دنیا بس ایک سایے (Shadow) کی طرح ہے یا ایک خواب ہے جسکی

تکلیف آنکھ کھلنے پر ختم ہو جاتی ہے۔

• ہر تنگی کے بعد راحت ہے۔ صبر کرنے کا بے حساب اجر ہے، حضرات انبیاء علیہم السلام کے واقعات دیکھیے۔

• جس طرح دعوت و تبلیغ سے ہدایت ملی اور زندگی کا مقصد سمجھ میں آیا۔ پھر ضروری علم دین میں کوشش ہوئی اور گھروں میں بچّوں کی دینی تربیت ہوئی، اسی محنت میں لگ کر پاس پڑوس رشتہ داروں اور پوری امّت میں دین پھیلانے کی فکر کیجیے۔

• زندگی کی ہر سانس قیمتی بنانے کے لیے اللہ والے بزرگوں کے ملفوظات پڑھنا۔ کسی شیخ کامل سے رابطہ کر کے زندگی کا معمول بنانا، عبادات، حقوق کی ادائیگی، کامل توبہ، اخلاص، سادگی اور حیاء، تقویٰ کا راستہ، حیاتِ طیبہ اور تزکیۂ نفس، اللہ کی معرفت میں ترقی کرنا، ہر نیکی کا ایسا شوق جیسے قیمتی کھانے اور ملبوسات کا شوق ہوتا ہے اور ہر گناہ اور شک وشبہے سے ایسا دور بھاگنا جیسے آگ اور سانپ بچھو سے بھاگتے ہیں۔ فتنے کے زمانے میں دین پر استقامت سے پچاس 50 صحابہؓ کا ثواب ملے گا۔

• اللہ پاک ہمارے سب سے بڑے دوست ہیں، وہ ہمیں ضائع برباد نہیں فرمائیں گے۔ وہ بہت قدر دان اور نہایت مہربان ہیں۔ ایسی آنکھ جو کبھی سوتی نہیں، ایسی بادشاہت جو ہمیشہ ہے اور ایسی طاقت جس کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا، لاکھوں پہلوانوں کو طاقت دینے والے، سائنس دانوں کو عقل دینے والے اور کروڑوں ماؤں کو رحمدلی اور مامتا دینے والے اللہ۔ ہماری دنیا و آخرت کی ہر مشکل کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہیں۔

• مخلوق سب کی سب ایسی عاجز بے بس ہے جیسے اینٹ پتھر، برائی کی چیزیں بس ایسا سمجھیے کہ انکی گلی میں راستے میں کتّے کھڑے ہیں۔ اللہ کو پکار کر دعا کیجیے کہ یہ سارے کتّوں کو بھگا دیجیے اور ہر شر و فتنے سے پناہ میں رکھیے۔

• کوئی آدمی دنیا میں ہمیشہ خوش، جوان اور صحت مند نہیں رہتا، مگر یہ نعمتیں جنت میں ہر جنّتی کو ہمیشہ کے لیے ملیں گی۔

• ہر دعا قبول ہی ہوتی ہے، وہی چیز ملے یا اس سے بہتر، یا کوئی بلا ٹل جائے یا آخرت

میں ذخیرہ، سب دعا کی قبولیت کی شکلیں ہیں۔

• عبادت، علم، دعوت، خدمت دین کے کاموں کے لیے حالت سدھرنے یا سکون حاصل ہونے کا انتظار مت کیجیے۔ جس طرح گرتے پڑتے تھوڑا بھی نیک عمل ہو جائے اس پر شکر ہے۔ نیت، فکر، دعا، اعمالِ قلب کا راستہ بہت آسان اور روزانہ پہاڑوں کا ثواب۔

• ہر چھوٹے بڑے گناہ اور شک و شبہہ کی باتوں سے اپنی زندگی کو پاک کرنا۔ تقویٰ اور حیا کی زندگی اختیار کرنا۔

سادگی

• اسلامی معاشرے کی بنیاد سادگی اور حیا پر ہے۔

• رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سادگی کے ساتھ اعلی مقاصد پر محنت فرمائی۔ ذاتی ضرورت کے لئے جو مل گیا کھا لیا، جو کپڑا موجود تھا پہن لیا، جیسا بستر مل گیا آرام کر لیا، جو سواری ملی اس پر سفر کر لیا۔

• سادگی میں راحت ہے، کم حساب ہو گا۔ خرچ میں اعتدال آدھی معیشت ہے۔ آمدنی بڑھانا اپنے اختیار میں نہیں لیکن خرچ گھٹانا اپنے اختیار میں ہے۔ کم خرچ بالا نشین۔

• اپنی امیدوں، آرزوئں، تمناؤں کو مختصر کریں۔ خواہشات پر قابو پائیں۔ حرص، نمائش، حسد سے بچیں۔ فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں۔ چیزوں کی کثرت کے بجائے برکت، سلامتی، رحمت، عافیت مانگیے۔

• مشکوۃ شریف میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! " تم ناز و نعمت کی زندگی (یعنی مزے اڑانے) سے بچتے رہو کیونکہ اللہ کے (نیک) بندے ناز و نعمت میں زندگی نہیں بسر کرتے۔"

• قیامت میں (کافروں سے) کہا جائے گا: " تم نے اپنے حصے کی اچھی چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں ختم کر ڈالیں اور ان سے خوب مزہ لے لیا" (سورہ احقاف آیت ۲۰)

• رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: " اے عائشہ اگر تم (آخرت یعنی جنت میں) میرے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو اتنی دنیا تمہارے لیے کافی ہونی چاہیے جتنا سامان کسی مسافر کے پاس ہوتا ہے۔ اور خبردار (دنیادار) مالداروں کے پاس مت بیٹھنا، اور کپڑا پرانا ہوجائے تو اسے مت اتار پھینکو بلکہ پیوند لگا کر پہنو۔"(ترمذی)

• حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک اضافی جوڑا تھا۔ مدینے شریف میں کسی کی شادی ہوتی تو اس کے خاندان والے وہ جوڑا مانگ کر دلہن کو سجاتے۔ ایک جوڑے میں سارے شہر کی شادیاں!

• حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں ملک شام کے گورنر ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لائے۔ دیکھا کہ ایک جھونپڑی ہے جس میں کوئی سامان، فرنیچر یا بستر نہیں، صرف ایک مصلّی (جائے نماز) بچھا تھا!

• حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے ایک درخت کے نیچے اپنا "گورنر ہاؤس" اور دفتر بنالیا تھا!

• محنت، مجاہدے، عبادت و ریاضت سے دین میں کمال اور آخرت کے اعلیٰ درجات ملتے ہیں اور دنیامیں عیش وعشرت اور راحت طلبی غفلت اور نادانی کا سبب ہے۔

• جنت کو ناگواریوں سے گھیر دیا گیا، جہنم کو خواہشات سے گھیر دیا گیا!

• عام نفس کی مثال: ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پر دم نکلے!

• فنائیت والا نفس: ہر تمنا دل سے رخصت ہوگئی ہے!

• شیطان کی کامیابی لایعنی مشغلوں اور صرف نفسانی خواہشات اورآرام طلبی میں لگا دینا۔

• مثال۔ پانچ منٹ استعمال کے باتھ روم کی سجاوٹ: لکڑی کے اوپر پتھر، اس کے اوپر پلاسٹر، رنگ و روغن، ماربل اور شیشے کا آرائشی کام! دنیا کے چار اطراف سے بہترین کوالٹی کا (فائیو اسٹار) سامان ہمارے گھر میں ہے مگر ان ملکوں کے انسانوں کو جنت کی طرف

بلانے کی فکر اور کوشش نہیں کرتے!

• مثال۔ چہرے کے ہر عضو، آنکھ، کان اور بالوں کو سجانے کے لیے کروڑوں کی انڈسٹری ہے مگر بد نظری، بے پردگی اور جرائم نے اخلاقی قدریں اڑادیں۔ برقع، حجاب اور نقاب میں سادگی، حیا اور سکون ہے ۔ تہجد میں لمبا سجدہ چہرے اور دل کو نورانی کرتا ہے۔ عورت کی خوبصورتی اس کے اپنے گھر کے لیے ہے۔

• مثال۔ شروع کی دنیامیں ۳ پیشے تھے (انسان کی بنیادی ضرورت) روٹی، کپڑا، مکان، جب ضروریات پھیل گئیں اور خواہشات کو مقصد بنالیا گیا تو ہر خواہش کی پیداوار، بازار، حساب کتاب، ادارے وجود میں آگئے۔

• **امت میں وقت کا ضیاع:** دنیا کی چوتھائی (1/4) آبادی روزانہ (مجموعی طور پر تقریباً) چالیس ہزار سال کے برابر وقت صرف ایک سوشل میڈیا کی سائٹ پر لگاتے ہیں (2016ء)

• **جسمانی طاقت اور توانائی کا ضیاع:** لایعنی مشغلوں کے بجائے یہ ہاتھ پاؤں انسانیت کی خدمت کرتے۔

• **دماغی صلاحیت کا ضیاع:** ڈیپریشن اور گھریلو جھگڑوں کے بجائے یہ دماغ سائنسی ایجادات کرتے یا آخرت کی نیکیاں کماتے۔

• **مال و دولت کا ضیاع:** لہو لعب، تماشوں اور عیّاشی کے بجائے یہ اسباب غریبوں کی خدمات میں لگتے۔

• انسان ایسی دنیا سے دل لگا بیٹھا جسکی قیمت اللہ کے نزدیک مچھر کے پَر کے برابر بھی نہیں! جو آدمی دنیا کی چیزوں پر لالچی اور حریص ہو، آسمانوں کی بادشاہت میں ذلیل سمجھا جاتا ہے۔

• دینی یا دنیاوی میدان میں کمال حاصل کرنے اور مخلوق کو فائدہ پہنچانے والی بہت سی نامور شخصیات غریب خاندان سے آئے۔

• رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر کہیں ٹاٹ، بوریا، (canvas) کا ٹکڑا۔ کبھی چٹائی کے

نشان بدن پر، کبھی مہینوں گھر میں کھانا پکانے کی آگ نہیں جلتی۔ غربت، فاقہ، رشتہ داروں کا بائیکاٹ، جلاوطنی، جنگ، جادو، بیماری۔۔۔ ہر حال سے گزرے مگر دین کی عظیم الشّان محنت فرما گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح ولیمے نہایت سادگی سے ہوئے۔ (علیکم بسنتی کتابچے کا مطالعہ کریں)۔

• حیات الصّحابہ کی خصوصیات: دنیا سے بے رغبتی (زہد)، سادگی، علم کے ساتھ عمل، دین پھیلانے کی محنت، یقین اور تزکیۂ نفس (اخلاص، توکّل، اللہ کا ڈر)

• دیندار فقیر قیامت کا vip۔ یہ دوسرے مسلمانوں سے چالیس سال (یا 500 سال) پہلے جنت میں جائے گا!

• جو اچھی چیز اس دنیا میں نہ ملی آخرت میں پا لیجئے۔ جنت کے محل کے ہر دروازے سے فرشتے آکر مبارک باد دیں گے کہ " سَلَامٌ عَلَيكُم بِمَا صَبَرتُم فَنِعمَ عُقبَى الدّار " آپ پر سلامتی ہو کہ آپ نے دنیا میں صبر کیا تھا۔ اب دیکھ لیجئے کہ اس جہاں میں آپ کا انجام کتنا اچھا ہے۔

• جتنا اوپر سے گریں گے اتنی چوٹ لگے گی! جتنے سامان اسباب جمع کیے اتنا حساب۔ جتنا اونچا عہدہ اتنے خطرات (اتنے لوگ حاسد اور دشمن، اتنے احکام کا مکلّف، ذمّہ دار)، حکیم لقمان نے بادشاہ بننے سے معذرت کرلی. سادگی اور گمنامی میں عافیت ہے۔

• ہم نے مکمل دین کے بجائے جزوی دین کو اہتمام سے لیا، غیروں کی طرح ضروریات کو خواہشات سے پھیلادیا، لایعنی کاموں میں الجھ گئے، ہر خوبصورت چیز پر دل للچاتا ہے، اونچی تمنائیں راحت و آرام کی ہیں، مخلوق کا تاثر، اسباب کا یقین دل میں رچ بس گیا ہے۔ اب دین و آخرت کی محنت کب کریں گے؟

• سادگی کا مطلب لاپرواہی نہیں ، بلکہ ضرورت اور مقصد کا فرق سمجھنا اور خواہشات میں کمی کر کے اپنا قیمتی وقت، توجہ، صلاحیت کو آخرت کی تیاری، مخلوق کی خدمت اور دعوت کے کام میں لگانا ہے۔

حیا، پردہ اور نظروں کی حفاظت

قُل لِّلمُومِنِينَ يَغُضّو مِن اَبصَارِهِم

مومنین سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں

اَلحَيَاءُ كُلُّهُ خَير (مسلم)

حیا سراسر خیر ہے

يُدنِينَ عَلَيهِنّ مِن جَلابِيبِهِنّ

(مسلمان خواتین) اپنی چادریں اپنے (چہروں اور جسم کے) اوپر ڈال لیا کریں

☆ حیا اور سادگی اسلامی معاشرے کی بنیاد ہیں۔ حیا ایمان کی اہم شاخ ہے۔ قریب قریب تمام گناہوں سے حفاظت ہے۔ حفاظتی جلد اور آب حیات کی طرح ہے۔ حیا اور امانت داری وہ صفات ہیں جو (آخری زمانے میں) سب سے پہلے اٹھالی جائیں گی۔ جب شرم و حیا ہی نہ رہے تو انسان جو چاہے (گناہ) کرے!

☆ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کنواری لڑکی سے بھی زیادہ شرمیلے تھے جو اپنے پردے میں ہو۔ (بخاری و مسلم)

☆ موجودہ زمانے کا بہت بڑا فتنہ مردوں کی بد نظری اور عورتوں کی بے پردگی۔ بد نظری کے گناہ نے لاکھوں لوگوں کو اللہ سے محروم کر دیا۔ شر فوراً آجاتا ہے مگر خیر لانے کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے۔ جہنم کو شہوات سے گھیر دیا گیا اور جنّت کو ناگواریوں سے گھیر دیا گیا! بد نظری کرنے والے اور دکھانے والی دونوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

☆ بے شک (نامحرم پر) نظر ڈالنا شیطان کے تیروں میں سے ایک زہریلا تیر ہے (کنز العمّال)۔

☆ جو اللہ کے خوف سے بد نظری سے رک گیا، اللہ تعالی اس کو ایسا ایمان عطا فرمائیں گے کہ وہ اس کی مٹھاس اپنے دل میں محسوس کرے گا۔ ان شاء اللہ یہ حلاوت ایمانی حسن خاتمہ کی نشانی ہو گی۔

☆ تصویر، موسیقی، گانے، ناول، فلم، TV ان سب سے بچئے (تمام تقریبات اور مستورات میں مکمل شرعی پردے کا اہتمام کریں۔) نظر، فکر اور قلب کی حفاظت کریں۔ نامحرم سے تعلق دنیا آخرت کی رسوائی ہے۔

☆ دنیا میں بے حیائی، فواحش، جرائم، لہوولعب کی کتنی نافرمانی "پردے" کے ایک حکم کو چھوڑنے کی وجہ سے ہے؟

☆ بچیاں سورہ نور اور احزاب سے پردے کی آیات کی تفسیر سیکھیں۔ صحابیاتؓ کے واقعات پڑھئیے۔ عورت کے لئے سب سے اچھی بات یہ ہے کہ نہ وہ غیر مرد کو دیکھے نہ کوئی غیر مرد اس کو دیکھے۔

☆ شریعت پر قائم رہیے، اللہ تعالی تمام قوموں کو تسخیر فرما دیں گے۔ اپنے جذبات کو عقل کے تابع کر دیں۔ اور عقل کو مذہب کے تابع کر دیں۔ اللہ کے عاشقوں کی پہچان "لایخافون لومۃ لائم" کہ ان کو کسی کی ملامت کی پرواہ نہیں۔

☆ جنتی عورتوں کا دوپٹّہ (خمار) دنیا و مافیہا سے زیادہ قیمتی ہے۔

☆ جنت کی سب سے بڑی نعمت اللہ کا دیدار! اس عظیم الشّان انعام کے لئے اپنی آنکھوں کی حفاظت کیجئے۔

تواضع (Humble Heart)

وَ عِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِيۡنَ يَمۡشُوۡنَ عَلَى الۡاَرۡضِ هَوۡنًا

رحمن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین میں عاجزی سے چلتے ہیں۔

گہرے علم والے انسان (راسخین فی العلم) کی پہچان:

- بندہ اللہ کے دربار میں ---- تقویٰ
- بندہ اور دنیا کی چیزیں ---- زھد
- بندہ اور نفسانی خواہشات ---- مجاھدہ اور صبر
- بندہ اور مخلوق ----- تواضع
- تواضع اصل بندگی ہے ۔ انسان کو عاجزی اور خاکساری میں نجات ہے۔ فخر و غرور، عجب و تکبر بڑی ہلاکت ہے۔
- تکبّر کرنے سے علم، زہد، تقوی، نعمتیں، فتوحات، عبادات، خدمات سب برباد ہو سکتے ہیں۔ جس وقت اپنی نظر میں اچھے معلوم ہو (عجب)، سمجھ لو کہ اسی وقت اللہ کے دربار میں اپنے درجے سے گر گئے ہو!
- میں دنیا کے تمام مسلمانوں سے فی الحال کمتر ہوں۔ یہ سب مجھ سے اچھے ہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ ایک آدمی جو ابھی کافر ہے وہ موت سے پہلے ایمان لے آئے، اور اپنا خاتمہ معلوم نہیں کہ کس حال میں ہو گا!
- دوسروں سے حسنِ ظن (خوش گمانی) پر انعام ہے۔ بدگمانی پر آخرت میں پکڑ ہو سکتی ہے۔ آپس کا جوڑ بہت اچھی بات ہے۔ صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم کی جماعت ایک دوسرے کے ہمدرد اور خیر خواہ تھے۔ اسی جوڑ سے مقاصد حاصل ہوتے ہیں، ادارے اور ملکوں کے نظام چلتے ہیں۔ آپس میں حسنِ ظن رکھنا اللہ کی نعمتوں کو کھینچتا ہے ۔

ہر مسلمان کو اپنے آپ سے زیادہ مخلص اور پر جوش سمجھئے ۔

• مخلوق (آپ) میں کوئی خوبی صرف خالق کی عطاء ہے اور عارضی ہے (اس پر کیا اکڑنا ؟)

- طاقتور پہلوان موت کے وقت ہاتھ نہیں ہلا سکتے ۔
- فصیح بیان مقرّر موت کے وقت زبان نہیں چلا سکتے ۔
- جوانی کے خوبصورت چہرے بڑھاپے میں مرجھا جاتے ہیں ۔

• اگر مزاج میں نرمی نہیں (غصّہ، ضد اور ہٹ دھرمی ہے) تو دوسری اچھی صفات امانت و دیانت، پابندی وقت، سادگی، محنتی ہونے کے باوجود گھریلو اور اجتماعی زندگی میں بحران، پریشانی اور بہت توانائی ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔

غرور کا سر نیچا ! مغرور کی نیکیاں برباد اور گنہگار کا توبہ کرلینا برائیوں کو مٹا دیتا ہے۔

• شیخ سید احمد کبیر رفاعیؒ کا ملفوظ: " میں نے اپنی جان کھپادی اور کوئی راستہ ایسا نہیں چھوڑا جس کو طے نہ کیا ہو اور صدق نیت اور مجاہدہ کی برکت سے اس کا صحیح (راستہ) ہونا معلوم نہ کرلیا ہو ۔ مگر سنّت محمدیہ پر عمل کرنے، اور ذلّت وانکساری والوں کے اخلاق پر چلنے، اور سراپا احتیاج بننے سے زیادہ کسی راستے کو بہت قریب اور زیادہ روشن اور (اللہ کے نزدیک) زیادہ محبوب نہیں پایا۔ " (البرہان المویّد)

اپنے عمل پر نظر نہ کرنی چاہیے کہ ہم نے اتنا بڑا کام کیا ، کیونکہ ہمارے اعمال کی حقیقت یہ ہے کہ اوّل اللہ تعالی کا علم ہوا ، پھر امر و ارادہ ہوا، اس کے بعد عمل ممکن ہوگیا ، امکان کے بعد خدا نے (اس کی استعداد کو ہمارے اندر) پیدا کیا اور اس کے بعد ہم کو مکلّف کیا ، اس کے بعد ... کسی کو توفیق دی اور کسی کو توفیق نہیں دی اور توفیق کے بعد کسی کا عمل قبول ہوا کسی کا قبول نہیں ہوا - جس کا قبول ہوگیا وہ واصل یعنی خدا رسیدہ اللہ کا مقرب ہے اور جس کا عمل مردود ہوا وہ خدا سے جدا اور دور ہے ، پھر عمل پر ناز کرنے کا کیا حق ہے اوّل تو جو کچھ ہوا اسی کی توفیق اور مدد سے ہوا ، پھر کیا خبر ہے کہ قبول ہوا یا نہیں؟ (**البرہان المویّد** شیخ سید احمد کبیر رفاعیؒ سے ماخوذ)

فضائل اعمال (نیکیوں کے پہاڑ منٹوں میں)!

ہر لمحہ سونے کا سکّہ ہے: ہم کیا سوچیں، کیا بولیں، کیا دیکھیں کہ نیکیوں کے پہاڑ مل جائیں؟

☆ **باطنی اعمال** (دل کی صفات) :- اخلاص، تقویٰ، توکّل، احسان

صحابہ رضی اللہ عنھم کا مٹھی بھر جو کے دانے خیرات کرنا، بعد کے مسلمانوں کے سونے کے پہاڑ خیرات کرنے سے بڑھ گیا! اولیاء کرام کے 2 نفل عوام کی لاکھوں رکعات سے بڑھ جاتے ہیں. تزکیہ نفس کی محنت کیجیے۔

☆ **دعوت و تبلیغ:** نیکیوں کے پہاڑ منٹوں میں!

☆ **خدمت خلق:** مسلمان کی مدد کو چلنا دس سال نفلی اعتکاف سے زیادہ ثواب!

بیوہ اور یتیم کی خدمت، رات بھر نفل اور دن بھر روزے کا ثواب!

☆ علم دین سیکھنا: قرآن کی ایک آیت سیکھنا ۱۰۰ رکعات نفل کا ثواب

علم کا ایک باب سیکھنا ۱۰۰۰ رکعات نفل کا ثواب!

جو آدمی دین سیکھنے چلا، فرشتے اس کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں ۔ جانور، پرندے اور مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں۔

عبادات

☆ کعبہ شریف میں ہر نیکی ایک لاکھ گنا بڑھ جاتی ہے!

☆ جمعہ کی نماز کے لیے غسل کر کے سویرے مسجد جانا، ہر قدم پر سال بھر کے قیام اللّیل اور سال بھر کے نفلی روزوں کا ثواب!

☆ عشرہ ذی الحجہ میں ہر رات شب قدر کا ثواب!

☆ شب قدر کی عبادات ہزار مہینے (83 سال) سے بہتر!

☆ بازار میں چوتھا کلمہ پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں!

☆ صلاۃُ التسبیح پڑھنے سے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں!

☆ سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیات رات میں پڑھیں تو پوری رات عبادت کا ثواب

☆ اعوذُ باللہِ السّمیع العلیم مِن الشّیطانِ الرّجیم 3 بار پڑھ کر سورۃ الحشر کی آخری 3 آیات پڑھیں تو 70 ہزار فرشتے صبح سے شام تک دعا کرتے ہیں!

اَللّٰھُمَّ اغفِر لِلمُؤمِنین و المُؤمِنات و المُسلمین و المُسلمات

تمام مسلمانوں کے لئے استغفار کیجیے تو ان سب کی کل تعداد کے برابر ثواب ملے گا!

عالمی نیکیاں

دنیا بھر کے نیک اعمال پر خوش ہونا، سب کے لئے دعا کرنا۔ آج کتنے لوگ اسلام میں داخل ہوئے؟ کتنے مسلمانوں نے توبہ کی، کتنے حافظ و عالم بن کر نکلے، کتنے خیراتی کام دنیا بھر میں ہوئے؟

خوش رہیے، مسکرائیے

الحمدللہ علیٰ کُلِّ حال

یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم

☆ زندگی کا اعلیٰ نصب العین (vision) بنایئے۔ زندگی میں اکتاہٹ، کڑواپن اور لڑائی جھگڑا نہ ہو۔

☆ دل کا یقین انسان کو چلاتا ہے۔ دماغ اسی کی تدبیریں سوچتا ہے جو آپکی پسند ہے۔ جو بات، کام، ملاقات، واقعہ یا تقاضا آپکے نصب العین (vision) کے مطابق ضروری ہو اس کیلئے آپ جان، مال اور وقت خوب لگاتے ہیں۔ ہر حال میں اس کیلئے کوشش کرتے ہیں۔ آپکی چاہت کس چیز میں ہے؟

☆ جس طرح آپ جسم کی صحّت (اچھا کھانا، آرام، طہارت، ورزش) کا اہتمام

کرتے ہیں اسی طرح دل، دماغ اور روح کی صحّت کی کوشش کریں۔

☆ قوّتِ برداشت کو بڑھایئے۔ پرسکون رہیے، اپنے جذبات، خیالات اور سوچ کو اعتدال میں رکھیے۔ اپنے اور دوسرے لوگوں کیلئے منفی جذبات نہ رکھیں۔ رکاوٹ اور ناگوار باتوں پر صبر کریں، پریشان نہ ہوں۔ مشکل حالات میں خود کو بدل لیں۔

☆ صبر، شکر، استغفار اور دعا کے ذریعے ہر حال میں ترقی کرنا۔ ہر پریشانی، افسوس، رنج اور غم پر قابو پا کر مثبت سوچ، اعلیٰ نیّت، عالی ہمّت، بلند ارادے، پاکیزہ عزائم کیلئے مسلسل محنت کریں۔

☆ دُکھی انسانیت کی خدمت کریں۔ خدمت سے خدا (کا قرب) ملتا ہے۔

☆ اپنے دل دماغ کے ہیرے جواہرات، سرمایہ دھیان، قیمتی وقت، توجہ، توانائی کو عارضی اور گھٹیا فکروں اور وسوسوں میں ضائع مت کیجیے۔

☆ پریشانی اور خوف کی چیزیں اپنی زندگی کے نظام الاوقات سے نکال دیں۔ فضول کاموں کو چھوڑ دیں۔ نئی خوشیاں تلاش کریں۔ ماضی کے رنج و غم اور مستقبل کے اندیشے اور وسوسوں سے پاک ہو کر حال (آج کا دن) مسکراتے ہوئے نیک کاموں میں دوڑنا ہے۔ غصّہ، رنج، غم، حسد، نفرت سے آپ ہی کی صحّت خراب ہو گی۔

☆ کسی ھمدرد، خیر خواہ، راز دار کو دل کا حال بتانا۔ مشورہ اور استخارہ اہم کاموں میں کرنا۔

☆ خوشگوار زندگی: سکون، خوشی، لمبی عمر، امن، سلامتی، اچھی صحت، آسان رزق۔ یہ صرف اللہ کے خزانے سے ملتے ہیں۔ مخلوق اور دنیا کی چیزوں سے انکا تعلق نہیں ہے۔

☆ انسانی دماغ ایک کارخانہ یا فیکٹری ہے۔ آپ وہی شخصیت بنیں گے جیسا آپ سوچتے ہیں۔ موت کے بعد تو اصل حقیقت کھل جاتی ہے۔ حادثات کے ذریعے دل کا رخ اور چاہت بدل جاتی ہے۔ عام زندگی میں دل کی چاہت پلٹنے کیلئے اللہ کی بڑائی اور آخرت کے

وعدوں کی تعلیم ہو، کسی بزرگ اللہ والے سے اصلاحی تعلق ہو اور دعوت و تبلیغ کی محنت میں لگیں۔ زندگی میں جن لوگوں سے تعلقات ہوتے ہیں (گھر والے، دوست، رشتے دار) اگر ان کے مقاصد، دل کی چاہت اور نصب العین ایک ہو تو محبّت بڑھتی ہے، ذرا کمی بیشی ہو تو اکرام مسلم (اپنے حقوق چھوڑنے) سے کام لیا جائے، پھر بھی اختلاف ہو تو آپس کی رائے مشورے سے حقوق و فرائض کا سمجھوتہ کرلیا جاے۔ اعتراض اور شکایت محبّت کی کمی سے ہے۔ یاد رکھیے کہ اداسی، غصّہ، تناؤ، غیبت اور لڑائی جھگڑے میں محرومی اور نقصان ہے۔

☆ غور کیجیے کہ سخت گرمی کے حج میں دن کے سفر میں کیا حالات آسکتے ہیں؟ گرم ہوا میں سانس لینا مشکل، پیاس سے حلق سوکھ گیا، بھوک لگی، رات کے جاگے ہوئے، تھکن، کمزوری، گرد و غبار، بیماری، ٹریفک جام، پیر کی چپل ٹوٹ گئی، مگر اسی حالت میں بوڑھا حاجی خوشی سے دوڑا جارہا ہے! اسکے دل کا یقین اسکو لیے جارہا ہے کہ آج ساری زندگی کے گناہ معاف ہورہے ہیں۔ کیا آپ اپنی سوچ کو بدل کر زندگی میں خوشی نہیں لاسکتے؟

خوش رہیے کیونکہ اعمال دیکھنے والا بہت باریک بین، باخبر اور مہربان ہے۔ کمزور، بیوہ، بیمار، فقیر کی بے بسی، بے زبان جانور اور چیونٹی کی دعا بھی ایک مقام رکھتے ہیں! اللہ تعالی نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔

باادب بانصیب۔ نرمی حلم و وقار، اعتدال، کم گفتگو، مخلوق کی دلجوئی اور خیر خواہی میں لگنا۔

دنیا کا سارا فساد خود غرض عقل کی وجہ سے ہے۔ اصل کامیابی اور سکون یہ ہے کہ دوسروں کیلئے وہی بات (چیز یا برتاؤ) پسند کریں جیسا آپ اپنے لئے چاہتے ہیں۔ ہر مخلوق سے ایسا معاملہ ہو کہ کسی (دوست یا دشمن) کا کوئی حق نہ رہ جائے۔ ہر حال میں راضی رہیے۔ مسکراہٹ انٹرنیشنل زبان ہے۔ ہر انسان پیار کا بھوکا، محبّت کا پیاسا ہے۔ لوگوں کو ان کی توقعات اور امید سے زیادہ دیں۔

ہر مسلمان کو رات دن اس طرح رہنا چاہیے

(حضرت حکیم الامّت مجدّد الملت محی السنّۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہٗ)

۱۔ ضرورت کے موافق دین کا علم حاصل کرے خواہ کتاب پڑھ کر یا عالموں سے پوچھ پوچھ کر۔

۲۔ سب گناہوں سے بچے۔

۳۔ اگر کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کرے۔

۴۔ کسی کا حق نہ رکھے، کسی کو زبان یا ہاتھ سے تکلیف نہ دے۔ کسی کی برائی نہ کرے۔

۵۔ مال کی محبت اور نام کی خواہش نہ رکھے، نہ بہت اچھے کھانے، کپڑے کی فکر میں رہے۔

۶۔ اگر اس کی خطا پر کوئی ٹوکے، اپنی بات نہ بنائے، فوراً اقرار اور توبہ کرلے۔

۷۔ بدون سخت ضرورت کے سفر نہ کرے۔ سفر میں بہت سی باتیں بے احتیاطی کی ہوتی ہیں۔ بہت سے نیک کام چھوٹ جاتے ہیں۔ وظیفوں میں خلل پڑتا ہے۔ وقت پر کوئی کام نہیں ہوتا۔

۸۔ نہ بہت ہنسے، نہ بہت بولے، خاص کر نامحرم سے بے تکلفی کی باتیں نہ کرے۔

۹۔ کسی سے جھگڑا، تکرار نہ کرے۔

۱۰۔ شرع کا ہر وقت خیال رکھے۔

۱۱۔ عبادت میں سستی نہ کرے۔

۱۲۔ زیادہ وقت تنہائی میں رہے

۱۳۔ اگر اوروں سے ملنا جلنا پڑے تو سب سے عاجز ہو کر رہے، سب کی خدمت

کرے، بڑائی نہ جتلائے۔

۱۴۔ اور امیروں سے تو بہت ہی کم ملے ۔

۱۵۔ بد دین آدمی سے دور بھاگے۔

۱۶۔ دوسروں کے عیب نہ ڈھونڈے، کسی پر بدگمانی نہ کرے، اپنے عیبوں کو دیکھا کرے اور ان کی درستی کیا کرے۔

۱۷۔ نماز کو اچھی طرح اچھے وقت دل سے پابندی کے ساتھ ادا کرنے کا بہت خیال رکھے۔

۱۸۔ دل یا زبان سے ہر وقت اللہ کی یاد میں رہے، کسی وقت غافل نہ ہو۔

۱۹۔ اگر اللہ کا نام لینے سے مزہ آئے، دل خوش ہو تو اللہ تعالی کا شکر بجالائے۔

۲۰۔ بات نرمی سے کرے۔

۲۱۔ سب کاموں کے لیے وقت مقرر کریں اور پابندی سے اس کو نبھائیں۔

۲۲۔ جو کچھ رنج و نقصان پیش آئے اللہ کی طرف سے جانے، پریشان نہ ہو اور یوں سمجھے کہ اس میں مجھ کو ثواب ملے گا۔

۲۳۔ ہر وقت دل میں دنیا کا حساب کتاب اور دنیا کے کاموں کا ذکر مذکور نہ رکھے بلکہ خیال بھی اللہ ہی کا رکھے۔

۲۴۔ جہاں تک ہوسکے دوسروں کو فائدہ پہنچائے، خواہ دنیا کا ہو یا دین کا۔

۲۵۔ کھانے پینے میں نہ اتنی کمی کرے کہ کمزور یا بیمار ہو جائے، نہ اتنی زیادتی کرے کہ عبادت میں سستی ہونے لگے۔

۲۶۔ خدا تعالیٰ کے سوا کسی سے طمع نہ کرے، نہ کسی طرف خیال دوڑائے کہ فلاں جگہ سے ہم کو یہ فائدہ ہو جائے۔

۲۷۔ خدا تعالی کی تلاش میں بے چین رہے۔

۲۸۔ نعمت تھوڑی ہو یا بہت، اس پر شکر بجالائے اور فقر و فاقہ سے تنگ دل نہ ہو۔

۲۹۔ جو اس کی حکومت میں ہیں (یعنی اس کے ماتحت ہیں) ان کی خطاو قصور سے درگزر کرے۔

۳۰۔ کسی کا عیب معلوم ہو جائے تو اس کو چھپالے، البتہ اگر کوئی کسی کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے اور تم کو معلوم ہو جائے تو اس شخص سے کہہ دو۔

۳۱۔ مہمانوں، مسافروں، غریبوں، عالموں اور درویشوں کی خدمت کرے۔

۳۲۔ نیک صحبت اختیار کرے۔

۳۳۔ ہر وقت خدائے تعالیٰ سے ڈرا کرے۔

۳۴۔ موت کو یاد رکھیں۔

۳۵۔ کسی وقت بیٹھ کر روز کے روز اپنے دن بھر کے کاموں کو سوچا کرے۔ جو نیکی یاد آئے اس کا شکر کرے، گناہ پر توبہ کرے۔

۳۶۔ جھوٹ ہر گز نہ بولے۔

۳۷۔ جو محفل خلاف شرع ہو وہاں ہر گز نہ جائے۔

۳۸۔ شرم وحیا اور بردباری سے رہے۔

۳۹۔ ان باتوں پر مغرور نہ ہو کہ میرے اندر ایسی خوبیاں ہیں۔

۴۰۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرے کہ نیک راہ پر قائم رکھیں۔

(ماخوذ از بہشتی زیور)

مستورات کی محنت۔ اللہ کی ولیّہ اور دین کی داعیہ

امّت کی مقدّس مائیں، بہنیں اور بیٹیاں اپنی زندگی کے فرائض اور حقوق کی ادائیگی کے ساتھ اللہ کا قرب اور آخرت کی ہمیشہ کی زندگی کو سجانے کی محنت کریں۔ آپ میں سے ہر ایک اللہ کی ولیّہ بن سکتی ہیں۔

روزانہ ذکر تسبیحات: تہجّد، نوافل، تلاوت قرآن، استغفار، تسبیح، صبح و شام کے وظائف، درود شریف، دعا۔ چلتے پھرتے کام کاج کے دوران جو بھی ذکر آسانی سے ہوسکے اور اپنی زبان میں دل سے دعا پڑھتی رہیں۔

فضائل کی تعلیم: مغرب یا عشاء کے بعد تمام گھر والے فضائل اعمال، فضائل صدقات، منتخب احادیث، ریاض الصّالحین کی تعلیم میں شریک ہوں ۔ محلّے کی ہفتہ وار تعلیم میں شرکت کیجیے۔

شکر: اللہ کے انعامات اور احسانات کا خوب شکر کیجیے۔ ہر لمحہ ہزاروں نعمتیں برس رہی ہیں۔

اصلاحی بیانات سننا: زندگی کا مقصد، نیکی اور تقویٰ کیسے حاصل ہو؟ فرشتوں کی صفات انسانوں میں کیسے آجائیں؟ شرم و حیا کا ماحول ہو، سادگی ہو۔ دل سے غلط جذبات، وسوسے، نفسانیت اور شیطانیت دور ہوجائے۔ دنیا کی چیزوں سے دل ہٹا کر اللہ اور آخرت کی محبت آجائے۔ دماغ میں اللہ کی عظمت ہو، آنکھوں میں حیا اور زبان پر خیر کی باتیں ہوں۔ ہاتھ خدمت میں مشغول ہوں۔ اولیائے کرام کے ملفوظات اور بزرگوں کے بیانات سننا۔

توبہ کی تکمیل: بالغ ہونے کے بعد سے اب تک پوری زندگی کا جائزہ لیں، تمام

گناہوں اور غلطیوں سے توبہ کریں۔ قضائے عمری اور حقوق العباد ٹھیک ادا کریں۔ دینی مسائل عالمات سے پوچھیں۔ بہشتی زیور کا مطالعہ کریں۔

تمام گناہوں سے بچنے کا عزم: زبان کے گناہ، غیبت، جھوٹ، لڑائی جھگڑے سے بچنا۔ دل کے گناہ، حسد، غرور و تکبّر، دنیا کی محبت، نام اور شہرت کی خواہش، حرص اور ریاکاری سے بچنا۔ گھر میں اور گھر سے باہر بے پردگی، بد نظری، تصویروں اور میوزک سے بچنا۔ کھانے کے اجزاء میں احتیاط ہو۔

تزکیہ نفس: اپنے گھر کے ماحول میں پردے میں رہتے ہوئے اپنے محرم مرد کی اجازت کے ساتھ کسی شیخِ کامل سے اصلاحی رابطہ (خط و کتابت، E-mail یا Text)۔ ان کے اصلاحی بیانات سننا، تمام برائیوں سے توبہ اور اللہ کی رضاء کے لیے نیک اعمال میں ترقی کرنا۔ صبر، شکر، اخلاص، تقویٰ، حیا، احسان، توکّل کی صفات کی محنت کرنا۔ ہدایت، عافیت، مغفرت اور استقامت کی دعائیں لینا۔ ماضی پر استغفار، حال میں صبر و شکر اور مستقبل کے لیے اللہ کی پناہ اور مدد کی دعا کرنا۔

دعوت اور امّت کی خیر خواہی: اپنے گھر، محلّے، رشتہ داروں، شہر اور ساری دنیا میں دین پھیلانے کی فکر، نیّت، دعا اور اپنے مردوں اور علاقے کے دینی کاموں میں مددگار بننا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اولیائے صدّیقین کے درجے تک پہنچائے اور آپ کے نیک اعمال کو ثوابِ دارین اور صدقہ جاریہ بنائیں۔ آمین

آخری نصیحت

یہ وقت بھی گزر جائے گا! روزانہ 1440 منٹ، 24 ہزار سانسیں اور 60 ہزار خیالات! ہماری ہر سانس اپنے مولا پر فدا ہو، ہر لمحہ نیکی کمائیں اور ہر خیال اللہ سے محبّت کا ذریعہ بنے ۔

عالمی فکر، بلند ہمّت ، اعلیٰ صلاحیت ، اخلاص کے ساتھ کوشش کریں:-

- بہت سی کرسیاں خالی ہیں
- بہت سی ایجادات ابھی باقی ہیں
- بہت سے اولیاء کرام آنے والے ہیں
- بہت سی کتابیں آئندہ لکھی جانے والی ہیں
- ہر خزاں کے بعد بہار، سبزہ، باغ، پھول اور پرندے آنے والے ہیں
- جتنی دنیا کی آبادی بڑھتی ہے، اتنے انسانوں کو ہدایت کی ضرورت بڑھتی ہے

دنیا کے چاروں طرف تمام براعظموں اور ملکوں میں، تمام رنگ و نسل کے مرد، عورت اور بچے ۔ تا قیامت جتنے انسان آنے والے ہیں ان سب کو پیغام۔ چل پھر کر، فون ویب یا نیٹ کے ذریعے، کتابوں اور بیانات، ملاقات کے ذریعے۔ ہر ایک کو زندگی کا مقصد سمجھانا۔ تعلیم، تبلیغ ، عبادت اور مخلوق کی خدمت میں لگے رہنا۔

دوسرے انسانوں کے کسی عیب، خامی پر نظر، غیبت، تنقید، بدگمانی نہ کرنا بڑی نعمت ہے۔ لوگوں سے کوئی امید رکھنا (انکی دنیا، مال، خوبصورتی، جاہ status، اسباب پر نظر) رنج کا سبب ہے۔ لوگوں سے حسد و مقابلہ بازی ہر طرح کا نقصان ، دنیاوی غم، صحت خراب، آخرت کی نیکیاں برباد!

زندگی کی مثال ایک ریل گاڑی اور ہمارے مشاغل اس کے ڈبّے ہیں. دنیاوی فکر اور پریشانیوں نے اس ریل کے تمام ڈبّوں پر قبضہ جما لیا ہے اور آخرت کے مسافروں (اعلیٰ نیکیوں) کو آنے نہیں دیتے!

بادشاہ، امیر، عقلمند، خوبصورت، عالم اور طاقتور پہلوان۔ ہر ایک آزمائش میں ہے اور پریشانی کسی کو نہیں چھوڑتی! جب آپ مسکرائیں تو سب مسکرائیں!

وہ **دستورِ عمل** جو دل پر سے پردے اٹھاتا ہے، جس کے چند اجزاء ہیں، ایک تو کتابیں دیکھنا یا سننا۔ دوسرے مسائل دریافت کرتے رہنا۔ تیسرے اہل اللہ کے پاس آنا جانا اور اگر ان کو خدمت میں آمدورفت نہ ہو سکے تو بجائے ان کی صحبت کے ایسے بزرگوں کی حکایات وملفوظات ہی سن لیا کرو اور اگر تھوڑی دیر ذکر اللہ بھی کر لیا کرو تو یہ اصلاح قلب میں بہت ہی معین ہے اور اسی ذکر کے وقت میں سے کچھ وقت محاسبہ کے لئے نکال لو جس میں اپنے نفس سے اس طرح باتیں کرو کہ:

" اے نفس ایک دن دنیا سے جانا ہے۔ موت بھی آنے والی ہے۔ اس وقت یہ سب مال و دولت یہیں رہ جائے گا، بیوی بچے سب تجھے چھوڑ دیں گے اور اللہ تعالی سے واسطہ پڑے گا اگر تیرے پاس نیک اعمال زیادہ ہوئے تو بخشا جائے گا اور گناہ زیادہ ہوئے تو جہنم کا عذاب بھگتنا پڑے گا جو برداشت کے قابل نہیں ہے۔ اس لئے تو اپنے انجام کو سوچ اور آخرت کے لئے کچھ سامان کر۔ عمر بڑی قیمتی دولت ہے۔ اس کو فضول رائیگاں مت برباد کر۔ مرنے کے بعد تو اس کی تمنّا کرے گا کہ کاش میں کچھ نیک عمل کر لوں جس سے مغفرت ہو جائے۔ مگر اس وقت تجھے یہ حسرت مفید نہ ہو گی۔ پس زندگی کو غنیمت سمجھ کر اس وقت اپنی مغفرت کا سامان کر لے" (حکیم الامّت کی نصیحت)

انتقال

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمُوتِ وَفِي مَا بَعدَ الْمُوتِ (دعا)

* ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ موت مومن کے لئے تحفہ ہے۔ مبارک ہے وہ جو اللہ سے ملنے کی تیاری کرے۔

- سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں
- کہنا کہ مسافر تو گیا!
- ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے   زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

* کون سب سے سمجھ دار اور محتاط آدمی ہے؟ جو سب سے زیادہ موت کی تیاری کرنے والا ہو۔

* مخلوق غفلت میں، ملک الموت انتظار میں۔ صدیوں پہلے حضرت اسرافیلؑ صور کو منہ میں لگا چکے ہیں!

* دنیا کی تمام سرگرمیاں موت کے وقت کے لئے ہیں۔ انجام (نتیجہ) حسنِ خاتمے پر ہے۔ ہر دن کو اعمالِ آخرت (دعوت، خدمت، عبادت، تعلیم، تزکیہ نفس) میں بہتر سے بہتر بنایئے۔ دنیاوی ضروریات کو (عافیت سے) جلدی نمٹا دیں۔ کسی کا کوئی حق نہ رہ جائے۔ سب سے معافی تلافی کرلیجئے۔

* اپنا وصیت نامہ لکھیے، قضاء عمری ادا کیجئے، توبہ کی تکمیل اور اپنی فائل (نامہ اعمال) درست کرلیجئے۔

* کچھ انسان انتقال سے پہلے ہی روحانی موت مر جاتے ہیں (یعنی آخرت کی تیاری نہیں) اور بعض لوگ مرنے کے بعد بھی "زندہ" رہتے ہیں۔ (یعنی صدقہ جاریہ کے کام، نیک اولاد اور شاگرد چھوڑ جاتے ہیں)!

* اس گھر کا مالک یہاں ہمیشہ نہیں رہنے دیتا! دنیاوی گھروں کے مالک مکان چند سال بعد کرائے دار کو نکال دیتے ہیں، دفتر اور کارخانے والے اچھے ملازم کو بھی نکال دیتے ہیں

"

مشہور کھلاڑی بھی ریٹائر ہو جاتے ہیں اور فرشتہ آخرکار دنیا سے آخرت میں لے جاتا ہے! کائنات کا ایک ایک ذرّہ ادھر ہی رہ جائے گا مگر انسان کا ہر عمل، لفظ اور حرکت محفوظ کرکے آخرت میں پیشی ہو گی!

* دنیا خود غرض ہے۔ بوڑھے معذور کو نکال دیتی ہے۔ آنے والی ضروریات کا اچھا انتظام کرکے اپنے عہدے سے اس حال میں ریٹائر ہوں یا ملازمت مشغلہ تبدیل کریں جب آپ کی صلاحیت کی قدر ہو۔ کھلاڑی تمغے لے کر میدان سے جائے نہ کہ بیمار کمزور سمجھ کر بھگا دیا جائے!

* فنائیت کا سبق سیکھیں۔ ہنگامی حالت اور بدامنی میں کیسے ہوش اڑ جاتے ہیں؟ بیمار آدمی خواہشات کے جنگل سے چھوٹ کر صرف صحت اور سکون مانگتا ہے۔ بھوکے آدمی کا دل فضول باتوں کو نہیں چاہتا۔ کس طرح موت پلک جھپکنے میں ہزاروں خواہشات مٹی میں ملا دیتی ہے! جب آپ کا نفس (خود) ہی دنیا سے جانے والا ہے تو چیزیں چھوٹنے کا غم کیوں؟

جنّت

لَهم مَّا يشاءُونَ فِيها وَلَدينَا مَزِيد

(جنت والے) انکو وہ سب کچھ ملے گا جو وہ وہاں چاہیں گے اور ہمارے پاس کچھ اور زیادہ بھی ہے۔

سَلامٌ قَولاً مِّن رَّبِّ الرَّحيم

رحمت والے رب کا سلام

☆ اللہ تعالٰی نے جنت میں ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا، نہ کسی کے دل میں اسکا خیال بھی آیا! جنّت میں ہر وہ چیز ہو گی جسکی دلوں کو خواہش ہو گی اور آنکھوں کو لذّت ملے گی۔

☆ جنّت کی خوشبو چالیس ۴۰ سال کے فاصلے سے آنے لگتی ہے۔ اسکے دو دروازوں کے درمیان 70 سال کا فاصلہ ہے۔ پہلا گروہ جو جنّت میں داخل ہو گا انکے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔ جنّت کا ایک درخت اتنا وسیع کہ اس کے سائے میں گھوڑا 100 سال تک دوڑ تا رہے۔ 60 میل اونچا خیمہ ایک موتی کو تراش کر بنایا گیا۔ دودھ اور شہد کی نہریں، سونے چاندی ہیرے جواہرات کے محل۔ سب سے کم درجے کے جنّتی کو اس دنیا سے 10 گنا بڑی بادشاہت ہمیشہ کے لئے ملے گی۔ جنّت کی ایک حور آسمان سے دکھا دی جائے تو زمین و آسمان روشن ہو جائیں اور خوشبو سے بھر جائیں۔ جنّتی ہمیشہ جوان، خوش اور صحت مند رہیں گے۔ جہاں تک نظریں جائیں، جتنا آپ کا دل چاہے، یہ سب چیزیں آپ کے لئے ہیں۔

☆ دنیا کی زندگی امتحان اور بار بار آنے والے تقاضے، ہر چند گھنٹے میں بھوک، پیاس ، طہارت اور آرام چاہیے۔ روزانہ 5 نمازیں، پورا دن پڑھائی، ملازمت، تجارت یا گھر کے کام کاج۔ ہر ہفتے سودا لانا، کپڑے دھونا، صفائی کرنا۔ ہر مہینے کرایہ، بلز، ہر سال ٹیکس کاغذی کاروائیاں اور ہر چند سال میں شناختی کارڈ لائسنس بنوانا! بدلتے ہوئے حالات میں امن سلامتی، صحّت، رزق کی کوشش کرتے ہوئے ہدایت کی محنت کرنا۔ جنّت میں ھمیشہ کی خوبصورتی، مزہ، عیش، راحت اور سکون، کوئی پریشانی نہیں گویا کہ وقت، گھڑی، سورج، کیلنڈر کو روک دیا گیا ۔ اب 20 ہزار سال کسی باغ میں تفریح ہو یا 50 ہزار سال کسی محل میں عیش! نہ کرایہ، نہ ٹیکس، نہ بلز، نہ چولھا نہ دھواں نہ بدبو۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج یہاں ضرورت نہیں۔ کھانا ضرورت نہیں، مزے کے لئے کھایئے۔ لباس میلے نہیں ہوتے، ایک وقت میں 70 جوڑے پہنیے۔ مکمل Privacy ہے۔ سرکار، حکّام، دفتری نظام، بینک، ہسپتال سب ختم، چوکیدار اور تالے Lock کی ضرورت نہیں۔ وسوسے ختم، شیطان جھنّم میں گیا، سارے عیّار مکّار چور ڈاکو غائب۔ موت، بیماری، بڑھاپا، غم سب کو موت دیدی گئ ! یہاں نہ وقت کا حساب، نہ سادگی اور نہ پردے کی پابندیاں ۔ ہر خواہش اور لذّت کا انتظام اور اللہ کا شکر!

دعا

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

آپ کے رب نے فرمایا! مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

دین کا خلاصہ: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

(اے اللہ) ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور (صرف) آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

☆ آدمؑ سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام انسان (اور جنات) ایک جگہ جمع ہو کر اپنی اپنی زبان میں مانگیں (سینکڑوں ملکوں کے لوگ، ہزاروں زبانیں اور اربوں مخلوق)۔ امن، سلامتی، صحت، رزق، روٹی، کپڑا، مکان، سواری، سونا چاندی، ہیرے، جواہرات، سکون اور خوشی.. اللہ تعالیٰ ایک لمحے میں تمام مخلوق کی سب دعائیں سن کر سب کچھ عطا فرما دیں، پھر بھی اللہ کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ جیسے سمندر میں سوئی (یا انگلی) ڈبو کر نکال لیں تو سمندر کے پانی میں کوئی کمی نہیں ہوتی!

☆ انسان بچہ ہو یا بوڑھا، بادشاہ ہو یا فقیر، ہر ایک حاجتوں اور ضروریات میں جکڑا ہوا ہے۔

☆ رب کریم کی بارگاہ میں ہر چیز کے خزانے ہیں۔ ہر مسئلے کا حل ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت کریم، سخی اور مہربان ہیں۔

☆ قرآن پاک میں نبیوں کے واقعات پڑھیے۔ حضراتِ انبیاء علیہم السلام کس طرح وقت کے خلاف، انسانی عقل کو عاجز کرتے ہوئے، بغیر مادّی اسباب کے، صرف اللہ کی قدرت اور غیبی مدد سے کامیاب ہو گئے۔

☆ ربّنا کی قرآنی دعائیں شاہی مضمون ہیں۔ ہمارے دربار میں آؤ تو اس طرح مانگا کرو!

☆ روز مرہ کی مسنون دعاؤں کا اہتمام کریں۔ جامع دعائیں بھی ہیں اور خاص

ضرورت اور مقصد کی دعا بھی۔ گویا دنیاو آخرت کی ہر بھلائی مانگ لی۔ مناجاتِ مقبول یا حزب الاعظم پڑھنے کا معمول بنائیے۔

☆ حصن الحصین کتاب میں دعا کے آداب، اوقات اور جگہوں کا بیان دیکھئے۔

☆ اپنی زبان میں، یقین اور دل کی گہرائی سے، خاص خاص دعا مانگنے میں خشوع اور توجہ زیادہ ہوتی ہے۔

☆ دعائیں ساری قبول ہوتی ہیں، بس قبولیت کی مختلف شکلیں ہیں۔ کبھی وہی چیز فوراعطا فرماتے ہیں، کبھی مصلحت سے کچھ دیر کے بعد، کبھی اس سے بہتر دوسری چیز، کبھی دوسری مصیبت یا بلا کو دور کر دیتے ہیں کبھی آخرت کے لئے ذخیرہ کر دیتے ہیں۔ دعا کی توفیق ہو جانا بڑی نعمت ہے۔

☆ جو چیز دنیا میں نہ ملے اس کا ثواب آخرت میں پالیجئے! دنیا میں قبول نہ ہونے والی دعاؤں کا پہاڑوں جیسا ثواب جب آخرت میں ملے گا تو آپ تمنا کریں گے کہ کاش میری کوئی بھی دعا اس دنیا میں قبول نہ ہوئی ہوتی!

☆ دعا عبادت کا مغز ہے۔ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، دنیا کے تمام اسباب سے زیادہ مؤثر ہے۔

☆ دوسری عبادات فرائض کی پابندی نہ کرنے سے ٹوٹ جاتی ہیں۔ مگر دعا میں بہت آسانی دی گئی ہے۔ جس حال میں ہو، جس زبان میں چاہو مانگو۔ رات کے اندھیرے میں ، بغیر آنکھ کھولے اور بغیر زبان ہلائے، دل ہی دل میں بھی مانگ سکتے ہیں۔

☆ کثرت سے دعا کرنا مستجاب الدّعوات ہونے کی نشانی ہے۔ چلتے پھرتے کام کاج کے دوران دل سے دعا اور ذکر میں لگے رہیں۔ دنیا کی ضرورت کی چیزیں اللہ سے مانگنا، یہ بھی عبادت میں لکھا جاتا ہے۔ صبح سے شام تک کاموں کے دوران اپنے قلب کو اللہ کی طرف متوجہ رکھئے۔

☆ دنیا کے بادشاہ خوش ہوتے ہیں تو ہیرے موتی اور سونا چاندی انعام میں دیتے ہیں۔ وہ خالق کائنات خوش ہوں گے تو کتنا زیادہ عطا فرمائیں گے۔

☆ دنیا کے لوگ دوست رشتہ دار بار بار مانگنے سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ وہ کریم بادشاہ بار بار مانگنے سے اور خوش ہوتے ہیں! دینے میں کوئی کمی نہیں، مانگنے والا، رونے والا ہونا چاہیے۔

☆ صدقات تو فقیروں کو ہی دیے جاتے ہیں! فقیر کی طرح عاجز، مسکین، گڑگڑاتے ہوئے ہاتھ پھیلائیے، اپنی کمزوری اور بے بسی کا اظہار کیجئے۔ اللہ سے دل کھول کر باتیں کیجئے۔ وہ کریم نالائقوں کو بھی دیتے ہیں۔

☆ غربت، ذلّت، عاجزی، تواضع، ایک ایک آنسو کی اللہ کے یہاں قدر ہے۔ جیسے کوئی خوفزدہ نابینا ہو، یا کوئی پانی میں ڈوب رہا ہو یا کسی کے جسم کے بال دعا میں کھڑے ہو جائیں۔ آخرت کے ترازو میں اخلاص کا وزن سوچیں (توجہ، کمال احتیاج، رجوع الی اللہ)

☆ جو مانگا وہ فورا ملے یا نہ ملے، دعا سے قلبی سکون، اللہ کا قرب ملے گا۔

☆ دعا میں تاخیر سے پریشان نہ ہوں ۔ یعقوب علیہ السلام کتنے سال یوسف علیہ السلام کے ملنے کی دعا کرتے رہے؟ موسی علیہ السلام کی دعا سے فرعون سے نجات کتنے عرصے کے بعد ہوئی؟ ایّوب علیہ السلام کتنے سال بیمار رہ کر پھر صحت مند ہو گئے۔ کامیابی کے انتظار میں پر سکون اور مطمئن رہیے۔

☆ بددعا تو کسی بے زبان جانور کی بھی نہ لیں! کسی جاندار کو مت ستائیں ۔

وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ

تم نے جو کچھ مانگا اس (اللہ) نے اس میں سے (جو تمہارے لئے مناسب تھا) تمہیں دیا

☆ اللہ تعالی کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی (اور) چیز پسند نہیں ہے۔(ترمذی)

☆ بیشک دعا نفع دیتی ہے اس (بلا اور مصیبت) سے جو نازل ہو چکی ہے اور اس سے بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی (یعنی آئی ہوئی مصیبت دعا سے دور ہو جاتی ہے اور جو مصیبت آئندہ آنے والی تھی وہ بھی ٹل جاتی ہے) (ترمذی)

☆**ملفوظات مولانا الیاس** رحمۃ اللہ علیہ، مرتبہ مولانا منظور نعمانی سے ماخوذ ۲ مضامین :

۱۔ مسلمان دعا سے بہت غافل ہیں، اور جو کرتے بھی ہیں ان کو دعا کی حقیقت معلوم نہیں۔ مسلمانوں کے سامنے دعا کی حقیقت کو واضح کرنا چاہیے۔ دعا کی حقیقت ہے اپنی حاجتوں کو بلند بارگاہ میں پیش کرنا۔ پس جتنی بلند وہ بارگاہ ہے اتنا ہی دعاؤں کے وقت دل کو متوجہ کرنا اور الفاظِ دعا کو تضرّع وزاری سے ادا کرنا چاہئیے، اور یقین واذعان کے ساتھ دعا کرنا چاہیے کہ ضرور قبول ہوگی کیونکہ جس سے مانگا جارہا ہے، وہ بہت سخی اور کریم ہے اور اپنے بندوں پر رحیم ہے۔ زمین و آسمان کے خزانے سب اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں۔

۲۔ **كُلَّ يَوۡمٍ هُوَ فِیۡ شَاۡنٍ** (ہر روز اس کی نئی شان ہے) کا مطلب ہے کہ جو کچھ اور جیسے جیسے عظیم الشّان اور محیّر العقول کام اللہ پاک کر چکے ہیں، ان سے ہزاروں ہزار درجے بڑے کام وہ ہر آن کرسکتے ہیں۔ اور ان کی قدرتِ کاملہ برابر اپنا کام کرتی رہتی ہے۔

بندہ یاد کرتا ہے	اللہ تعالیٰ یاد فرماتے ہیں
☆ شوق اور محبت (love) سے	☆ قرب سے
☆ حمد وثنا سے	☆ جزا اور احسان سے
☆ توبہ واستغفار سے	☆ مغفرت سے
☆ سوال اور دعا سے	☆ بخشش اور عطا سے
☆ کوشش اور محنت سے	☆ نعمت سے
☆ بندگی کی عاجزی سے	☆ رب کی شان سے

اللہ کے سامنے ہر پوشیدہ چیز ظاہر ہے۔ کائنات کے تمام اسباب اللہ کے ارادے سے مسخر ہیں۔ تمام مخلوق کے دل اللہ کے سامنے مسخر ہیں۔ اللہ کے ایک اشارے میں سارے عالم کی پیداوار ہے۔

☆ ساری مخلوق عاجز اور بے بس ہے۔ چیزیں اور اسباب صرف امتحان کے لیے ہیں۔ یہ خالی برتن کی طرح ہیں، جو حال اللہ ڈالیں وہی حال ظاہر ہو گا۔ اللہ کا راضی ہونا ہر چیز سے قیمتی ہے۔

☆ جب آپ دوسروں کے لیے دعا کریں گے۔ تو ایک فرشتہ آپ کے لئے دعا کرے گا! جب آپ تمام مومنین اور مؤمنات کے لیے استغفار کریں گے تو دنیا کے تمام مسلمانوں کی تعداد کے برابر (اربوں) نیکیاں ملیں گی!

☆ دعا سے طوفان کے رخ بدل گئے، دشمن برباد ہوگئے، دشمنی دوستی میں بدل گئی، بے اولاد کے گھر میں پاکیزہ اولاد ہوئی، بنجر زمین میں پانی کا چشمہ پھوٹ پڑا، ٹوٹے ہوئے دلوں کو سکون ملا۔ یقین رکھیے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

☆ **یا اللہ! ہم آپ سے مانگتے ہیں بہترین سوال اور بہترین دعا اور بہترین کامیابی، بہترین عمل، بہترین ثواب، بہترین زندگی اور بہترین موت (یعنی حسنِ خاتمہ)، خیر کی ابتدائیں اور انتہائیں، اور وہ تمام بھلائیاں جن کے خزانے آپ کے قبضے میں ہیں۔ یا اللہ! اپنی شان اور اپنی قدرت کے شایان اپنے وعدوں کو پورا فرمائیں۔ اس کتاب کے مؤلف، کاتب اور تمام مؤمنین و مؤمنات کو مغفرتِ کاملہ اور حیاتِ طیّبہ عطا فرمائیں۔ آمین!**

مبارک دعائیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ

یَا اللّٰہُ یا رَحۡمٰن یا کریم یا ارحم الرّاحمین

یا حیُّ یا قیّوم یا ذوالجلال والاکرام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیِّدِنا محمّد عَدَدَمَا فِی عِلۡمِ اللّٰہِ

صَلٰوۃً دائمَۃً بِدَوَامِ مُلۡکِ اللّٰہِ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ

مغفرت

یا اللہ! تمام ایمان والے انسانوں اور جنّات کی مغفرت فرما دیجیے، جو دنیا میں زندہ ہیں، جو مر چکے ہیں اور جو تا قیامت پیدا ہوں گے۔

ہدایت

یا اللہ! تمام اہلِ کفر کو ایمان والا بنا دیجیے، تمام ایمان والوں کو تقویٰ والا بنا دیجیے۔

دعا

یا اللہ! جتنی مخلوقات دعائیں کر رہی ہیں، جو دعا ماضی میں کر کے جا چکے، جو آئندہ تا قیامت دعائیں ہونے والی ہیں، تمام عالم اور مخلوقات کی یہ سب دعائیں ہماری طرف سے قبول فرمائیں۔

رحمت و برکت

یا اللہ! تمام عالم میں جہاں جہاں رحمتیں اور برکتیں اتر رہی ہیں۔ حرمین شریفین، مساجد، رمضان، حج، علم، ذکر، دعوت، اللہ کے راستے میں، رات کے آخری پہر میں۔ ہم

نالائق ہیں مگر محتاج ہیں، آپ کریم ہیں، یہ رحمتیں اور برکتیں ہمیں بھی عطا فرمادیں۔

حفاظت و صحت

یااللہ! دنیا کی پوری زندگی میں دائمی امن سلامتی عطا فرما۔ چور ڈاکو، جاسوس، جنات اور جادو، حادثات اور پریشانیاں، بیماریاں اور ہسپتال، آندھی طوفان زلزلہ، عذاب کی جتنی شکلیں ہیں ان سے تاحیات پناہ مانگتے ہیں ۔ تمام مخلوقات کے شر کو ہمارے پاس سے ہٹا دیجیے۔

رزق

یااللہ! دائمی رزق ظاہری باطنی خوب بڑھا کر دیجیے۔ حیاتِ طیّبہ عطا فرمایئے۔
دنیاوی ضروریات، تمام کام، دینی تقاضے اپنی غیبی مدد سے پورا فرما دیجیے۔
ہر تنگی اور مشکل کو دور فرما دیجیے۔

ہدایت کی ہوائیں / معروفات

یااللہ! دنیا بھر میں جتنے معروفات، نیک اعمال، سنّت طریقے مٹ رہے ہیں ان کو دوبارہ زندہ فرمادیں۔

ردِّ منکرات

یااللہ! دنیا بھر میں جتنے منکرات، بے حیائی، فحش کام، گناہ اور مکروہات ہو رہے ہیں ان کو ختم فرمادیں۔

عالمی نیکیاں

یا اللہ ! تمام عالم میں جتنے نیک اعمال ہو رہے ہیں۔ جتنے لوگ اللہ کے راستے میں دین پھیلا رہے ہیں، جتنے انسان علم دین پڑھنے پڑھانے میں لگے ہیں، جو لوگ اصلاح اور تزکیہ نفس کی محنت کر رہے ہیں، جو لوگ خدمتِ خلق میں کوشش کر رہے ہیں، جتنے نئے مسلمان دین میں آ رہے ہیں اور جتنے لوگ توبہ کر کے زندگی تبدیل کر رہے ہیں۔ ان سب کو رحمتیں، برکتیں، سلامتی اور خیر عطا فرما دیں۔ ہمیں بھی ایسے کاموں کی توفیق دیجیے۔

اولیاء صدّیقین

یا اللہ ! اپنی چاہت ہم پر کھول دیجیے، بہترین زندگی کا طریقہ علم سکھا دیجیے، اس کا سلیقہ، اسباب اور غیبی مدد عطا فرما دیجیے، اس پر استقامت عطا فرما دیجیے، ہر وقت کا ذکر و شکر، اونچی نیتیں اور دعا جاری فرما دیں۔

یا اللہ ! اتباع سنّت کی توفیق عطا فرمائیے، اسی پر زندہ رکھیے، اسی پر موت عطا فرمائیے، حسن خاتمہ فرمائیے آمین۔

یا اللہ ! اولیائے صدّیقین کا مقام عطا فرمائیے، ان کی صحبت عطا فرمائیے، ان کے ساتھ حشر عطا فرمائیے، آمین۔

تزکیۂ نفس

اخلاص، اکرام، تواضع، یقین، توحید، توکّل، تقویٰ، حیا، رضاء بالقضاء عطا فرمائیے۔

عجب، کبر، بدگمانی، شک، تنقید، تنقیص، عیب جوئی، مخلوق سے شکایت، غصّے اور غیبت سے نجات عطا فرمائیے۔

اعمال کی خیر

یااللہ! ہر کام کی خیر عطا فرمائیے، اس کے شر اور فتنے سے بچائیے، شیطان اور نفس کی چالوں سے بچائیے، ہر کام میں اونچی اور اعلیٰ نیتیں عطا فرمائیے، صدق اور اخلاص کا اعلیٰ درجہ عطا فرمائیے، ہر کام میں ذکر و فکر، دھیان اور دعاؤں کے ساتھ لگائیے، اور اپنی رحمت سے قبول فرما کر زیادہ سے زیادہ ثواب عطا فرمائیے، آمین ۔ یااللہ! ہر دن، ہر واقعے، ہر حالت، ہر موقع پر جس کام سے واسطہ پڑے اس کی خیر عطا فرمائیے، میں اس قابل نہ تھا صرف آپ کا فضل ہے۔ اس کام کو کرنے کے لیے جو علم، طاقت اور سلیقہ چاہیے وہ مجھ میں نہیں ہے ۔ اس لیے یا اللہ! اپنے فضل اور احسان سے اس کام میں صدق اور اخلاص ڈال دیجیے۔ مجھے سیدھے راستے پر چلا دیجیے۔ اس کام میں جو دین و دنیا کی خیر برکت ہے سب مجھے عطا فرما دیجیے۔ اس کام میں جتنے فتنے، شر اور خرابیاں ہو سکتی ہیں وہ سب مجھ سے ہٹا دیجیے۔ اس کام میں اونچی نیتیں عطا فرما دیجیے، شیطان اور نفس کو ہٹا دیجیے ۔ اپنی رحمت سے قبول فرما کر فلاح دارین کا ذریعہ بنا دیجیے ۔ آمین

شکر

یااللہ! اپنے خاص شکر گزار بندوں میں شامل فرمالیجیے! اپنی نظرِ رحمت سے ہمارا تزکیۂ نفس، اصلاح، سلوک، تربیتِ کامل فرما دیجیے اور درجۂ احسان تک پہنچا دیجیے۔ آمین

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنیا حَسنۃً وَّ فِی الآخِرۃِ حَسنۃً وَّ قِنَا عَذابَ النّار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

وَالصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ علیٰ رَسُوْلِہٖ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

مولِّف کتاب کے لیے دعا

حیاتِ طیّبہ کی تالیف کا مقصد وہی ہے جو سیرۃِ طیّبہ کے مقاصد ہیں، یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کے لیے جو مراحل ومنازل بتائے ہیں وہ "حیاتِ طیّبہ" میں موجود ہیں مگر نُدرت وجدّت کے ساتھ جس کی وجہ سے کتاب پُر مغز اور پر کشش ہوگئی ہے ۔

اس کتاب کے مولّف ایک ایسے بندۂ مومن ہیں کہ "تہذیبِ مغرب" سے ذرّہ برابر بھی مرعوب نہیں۔ ان کا زیادہ وقت اہلِ مغرب کے درمیان گزرا ہے۔ اس کے باوجود ان کا اسلامی تہذیب سے رشتہ انتہائی مخلصانہ اور عین مطلوبِ دین ہے۔

مولّف نے اپنی معاشی مصروفیات کے ساتھ ساتھ تبلیغ و ارشاد کی مصروفیت بھی سنبھال رکھی ہے، جو ارشاد نبوی ﷺ کی تعلیم اور عین تقاضائے دین ہے۔

میری دعا ہے کہ ربّ العزّت ان کی دینی اور نجات اُخروی کا سبب بنا دیں ۔

وما ذالک علی اللہِ بعزیز

سیّد عاشق رسول امین (۸ نومبر ۲۰۲۲ء)

بانی شرف آباد بیدل لائبریری، کراچی

رکن علّامہ سیّد سلیمان ندوی اکیڈمی، کراچی

ان کتابوں کا مطالعہ کیجیے

☆... آسان ترجمہ قرآن (شیخ مفتی محمدؒ تقی عثمانی)

☆... ریاض الصّالحین (امام نوویؒ)

☆... اسوۂ رسول اللہ ﷺ (ڈاکٹر عبد الحیؒ عارفیؒ)

☆... جزاء الاعمال (حکیم الامتؒ)

☆... مناجاتِ مقبول (حکیم الامتؒ)

☆... حزبُ الاعظم (ملا علی قاریؒ)

☆... حیاتُ الصّحابہ (مولانا یوسفؒ)

☆... فضائل اعمال اور فضائل صدقات (شیخ زکریاؒ)

☆... منتخب احادیث (مولانا یوسفؒ)

☆... تبلیغ دین (امام غزالیؒ)

☆... حصن الحصین (علامہ جزریؒ)

☆... اصلاحی خطبات (شیخ مفتی محمدؒ تقی عثمانی)

☆... ملفوظات مولانا الیاسؒ (مولانا منظور نعمانیؒ)

☆... روح کی بیماریاں اور ان کا علاج (مولانا حکیم اخترؒ)

☆... قصیدہ طوبیٰ (شیخ موسیٰ روحانیؒ بازی)

☆... رزق اولیاء کے پوشیدہ اسباب (شیخ موسیٰ روحانیؒ بازی)

☆... سکونِ قلب (ڈاکٹر عبد الحیؒ عارفیؒ)

☆... غم نہ کریں (لا تحزن . ڈاکٹر عائض القرنی)

☆... الاسماء الحسنیٰ، درود شریف اور مسنون دعاؤں سے آپ کی مشکلات پریشانیوں کا حل (مولانا فضل الرحیم جامعہ اشرفیہ)